53

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(03)/2008/1128. Dated 27th March 2008. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Lt Gen Khalid Maqbool (Retd.),** Governor of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on April 09, 2008 at 11:00 AM in the Punjab Assembly Chambers, Lahore for oath of Members and election of Speaker and Deputy Speaker of the Assembly; immediately thereafter, the session shall be prorogued."

Dated Lahore, LT. GEN. KHALID MAQBOOL (RETD)
the 26th March, 2008 H.I., H.I.(M)
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

55

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ، 11۔اپریل2008

1۔ تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2۔ سرکاری کارروائی

1۔ منتخب اراکین جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں اٹھایا، کی حلف برداری، اگر کوئی ہوں

2۔ سپیکر، ڈپٹی سپیکر کا انتخاب اور حلف برداری

57

صوبائی اسمبلی پنجاب

پندرھویں اسمبلی کا پہلا اجلاس

جمعتہ المبارک، 11-اپریل 2008

(یوم الجمع، 4-ربیع الثانی 1429ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں صبح 11 بج کر 55 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر چودھری محمد افضل ساہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری غلام رسول نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

قُلِ ٱللَّهُمَّ مَٰلِكَ ٱلۡمُلۡكِ تُؤۡتِي ٱلۡمُلۡكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ ٱلۡمُلۡكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُۖ بِيَدِكَ ٱلۡخَيۡرُۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ قَدِيرٞ o تُولِجُ ٱلَّيۡلَ فِي ٱلنَّهَارِ وَتُولِجُ ٱلنَّهَارَ فِي ٱلَّيۡلِۖ وَتُخۡرِجُ ٱلۡحَيَّ مِنَ ٱلۡمَيِّتِ وَتُخۡرِجُ ٱلۡمَيِّتَ مِنَ ٱلۡحَيِّۖ وَتَرۡزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٖ o

سورة آل عمران، آیات 26تا27

کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہےo تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہےo

وماعلینا الا البلاغo

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

چودھری طاہر محمود ھندلی (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! تلاوت کلام پاک کے بعد نعت رسول مقبول پڑھا لیں۔

جناب سپیکر: پلیز! تشریف رکھیں۔ آپ کو حلف والے دن اسمبلی کے Rules and Procedure کی کاپیاں مہیا کر دی گئی تھیں اور میں امید کرتا تھا کہ آپ اگر سارے rules پڑھ کر نہیں آئیں گے تو کم از کم اتنا ضرور دیکھ لیں گے کہ اس ایوان کے اندر بیٹھنے اور بات کرنے کا کیا طریقہ ہے۔ میں آپ کی information کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو کارروائی چل رہی ہے یہ کوئی سپیکر کے تابع نہیں چل رہی۔ اس مقدس ایوان کے بنائے ہوئے رولز اور اس ملک کے بنائے ہوئے Constitution کے مطابق چل رہی ہے۔ اس اسمبلی کے رولز کے مطابق ہاؤس کی کارروائی کا سب سے پہلا item تلاوت کلام پاک ہے۔ آپ دوست ابھی آئے ہیں۔ آپ اس میں amendment کر لیں، تلاوت کلام پاک کے ساتھ نعت شریف بھی رکھ لیں۔ اس میں کوئی قباحت نہیں ہے لیکن سپیکر نہیں اجازت دے سکتا کیونکہ میں نے تو رولز کے مطابق کارروائی چلانی ہے۔

چودھری طاہر محمود ھندلی (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! نعت رسول مقبول پڑھائیں۔

جناب سپیکر: جی، میں نہیں کر سکتا۔ آپ کر سکتے ہیں۔ آپ کو اختیار ہے۔ آپ rules میں amendment کریں اور جو کرنا چاہیں کر لیں۔

نو منتخب رکن کا حلف

جناب سپیکر: معزز اراکین! آج کی نشست کے ایجنڈے کا پہلا item ان ممبران کا حلف ہے جنہوں نے ابھی تک حلف نہیں لیا لہذا اگر کوئی ایسے منتخب ممبر ایوان میں موجود ہیں تو وہ اپنی نشستوں پر کھڑے ہو جائیں اور حلف لے لیں اور حلف کے رجسٹر پر اپنے دستخط ثبت کر دیں۔

(اس مرحلے پر جناب سپیکر نے نو منتخب معزز رکن پیر ولائت شاہ کھگہ پی پی-220 سے حلف لیا)

(اس مرحلے پر نو منتخب رکن نے حلف لینے کے بعد حلف کے رجسٹر پر دستخط ثبت کئے)

سرکاری کارروائی

سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے کا دوسرا item سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب ہے۔ پہلے سپیکر کے انتخاب کا مرحلہ طے کیا جائے گا اس کے بعد منتخب سپیکر حلف لیں گے اور اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کارروائی کریں گے۔

معزز اراکین اسمبلی! سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ 4 کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 10-اپریل 2008 کو بوقت 5 بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔

مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے:

سپیکر کے انتخاب کے لئے کل 11 کاغذات نامزدگی وصول ہوئے۔ پہلے 2 کاغذات نامزدگی مورخہ 10-اپریل 2008 بوقت 2 بج کر 12 منٹ پر موصول ہوئے۔ ان کاغذات نامزدگی کے ذریعے جناب نجف عباس سیال رکن صوبائی اسمبلی پی پی-83 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا گیا ہے ان کے تجویز کنندگان جناب طاہر جاوید رکن صوبائی اسمبلی پی پی-133 اور جناب خالد پرویز ورک رکن صوبائی اسمبلی پی پی-101 ہیں۔ اگلے 9 کاغذات نامزدگی مورخہ 10-اپریل 2008 بوقت 3 بج کر 15 منٹ پر موصول ہوئے ان کاغذات نامزدگی کے ذریعے رانا محمد اقبال خان رکن صوبائی اسمبلی پنجاب پی پی-184 کو امیدوار برائے سپیکر نامزد کیا گیا ہے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

ان کے تجویز کنندگان مخدوم سید احمد محمود رکن صوبائی اسمبلی پی پی-292، چودھری عبدالرزاق ڈھلوں رکن صوبائی اسمبلی پی پی-33، جناب شاہد محمود خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی-194، رانا منور حسین رکن صوبائی اسمبلی پی پی-36، محترمہ فریحہ نایاب رکن صوبائی اسمبلی W-309، جناب احمد علی اولکھ رکن صوبائی اسمبلی پی پی-262، محترمہ زیب جعفر رکن صوبائی اسمبلی W-298، رائے محمد اسلم خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی-174 اور خواجہ محمد اسلام رکن صوبائی اسمبلی پی پی-72 ہیں۔

سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: سیکرٹری اسمبلی نے کاغذات نامزدگی کی پڑتال کی، پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے کیونکہ جناب نجف عباس سیال رکن صوبائی اسمبلی پی پی-83 کے تجویز کنندگان جناب طاہر جاوید رکن صوبائی اسمبلی پی پی-133 اور جناب خالد پرویز ورک رکن صوبائی اسمبلی پی پی-101 نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے ہیں لہذا قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 9 کے ذیلی قاعدہ 6 کے مطابق رانا محمد اقبال خان ایم-پی-اے پی پی-184 کو بحیثیت سپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر کی نو منتخب سپیکر کو مبارکباد

جناب سپیکر: پیشتر اس کے کہ میں رانا محمد اقبال خان صاحب کو ڈائس پر حلف لینے کے لئے بلاؤں۔ میں سب سے پہلے آپ سب خواتین و حضرات کو اور نئے منتخب ہونے والے سپیکر رانا محمد اقبال خان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ رانا محمد اقبال خان ماشاء اللہ بڑے seasoned politician ہیں۔ ان کے خاندان کا صوبہ پنجاب کی سیاست میں اپنا ایک مقام ہے۔ نہ صرف رانا صاحب بلکہ ان کے والد صاحب رانا پھول محمد خان اس ایوان کے بارہا دفعہ ممبر منتخب ہوئے ان کی اس ایوان میں ہمیشہ اپنے علاقے اور اس صوبے پنجاب کی عوام کے لئے بڑی contribution رہی۔ میں امید کرتا ہوں کہ رانا صاحب اس منصب کے تقاضوں کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اس ہاؤس کو بہتر طریقے سے چلانے کی کوشش کریں گے جو کہ یقیناً اس کی یہ اہلیت بھی رکھتے ہیں۔ میں اس ایوان میں تشریف فرما تمام اراکین اسمبلی اور خاص طور پر مجھے اس ایوان کے اندر وہ چہرے بھی نظر آ رہے ہیں جن کے ساتھ میں نے پچھلے 5 سال بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ اس ایوان میں گزارے۔ ان دوستوں نے مجھے بڑا پیار اور بڑی محبت دی میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کا یہ پیار اور محبت مجھے ہمیشہ یاد رہے گی۔ اس ہاؤس سے میری تمنائیں وابستہ ہیں۔ میری یہ دعا ہے کہ یہ ہاؤس اپنی آئینی مدت پانچ سال پوری کرے اور اس صوبے کے عوام کی توقعات، خواہشات پر پورا اتر سکے اور اس صوبے کی عوام کو مطمئن کر سکے۔ میں اسمبلی سیکرٹریٹ کے تمام ملازمین کو ایک چھوٹے ملازم سے لے کر سیکرٹری اسمبلی تک کی کارکردگی کو سراہتا ہوں۔ پانچ سال کے عرصے میں انہوں نے جس لگن، جس محنت اور دیانتداری سے کام کیا وہ یقیناً قابل ستائش ہے اور ان کی خدمات اس ادارے کے لئے، اس ایوان کے لئے ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔

معزز اراکین اسمبلی! یہ اقتدار کی منتقلی ایک فطری عمل ہے اور ایک جمہوری عمل بھی ہے۔ ہر آنے والے کو ایک دن جانا ہے جس طرح ایک دن اس منصب پر مجھے بٹھایا گیا آج میں اپنے دوست اور اپنے بھائی کو بڑی خوشی کے ساتھ اس منصب پر بٹھا رہا ہوں۔ انھیں بھی یہ بات نہیں بھولنا چاہیے کہ ایک دن یہ کسی کو بٹھا کر اس کرسی سے رخصت ہوں گے۔ لہذا اس ایوان کے اندر جو اس منصب کے تقاضے ہیں۔ میں نے پچھلے پانچ سالہ دور میں یہ کوشش کی ہے کہ اس ہاؤس کو اسمبلی رولز، اس ملک کے قانون اور آئین کے مطابق چلایا جائے۔ اس ہاؤس کے اندر اپوزیشن میں بیٹھے ہوئے دوستوں کو پورا موقع دیا جائے کہ وہ اس ایوان کے اندر اپنی بات کر سکیں۔ میں نے پچھلے پانچ سالوں میں حکومتی بنچوں پر بیٹھے ہوئے دوستوں اور اپوزیشن میں بیٹھے ہوئے دوستوں میں قطعاً تفریق نہیں کی اور میں اپنے آنے والے بھائی رانا محمد اقبال خان سے بھی یہی امید کرتا ہوں کہ اگر میرے سے کوئی سستی یا غفلت ہوئی ہے تو یہ ماشاء اللہ اس سے بھی بہتر طریقے سے ہاؤس کو چلائیں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

جناب تنویر اشرف کائرہ: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، کائرہ صاحب!

فلور کراسنگ کے بارے میں جناب سپیکر کے سابقہ فیصلے کی وضاحت کا مطالبہ

جناب تنویر اشرف کائرہ: جناب سپیکر! میں آپ سے ایک وضاحت چاہوں گا کہ 2002 سے 2007 تک floor crossing پر آپ نے ایک فیصلہ دیا تھا۔ میں چاہوں گا کہ آپ اس ہاؤس کو بھی بتائیں کہ floor crossing نہیں ہو سکتی یا اگر ہوتی ہے تو کوئی ممبر unseat ہو سکتا ہے۔ پچھلے دور میں تین افراد نے floor crossing کی تھی تو ہمارے قائد حزب اختلاف اور باقی ممبران نے آپ کو ایک درخواست دی کہ ان کو unseat کیا جائے۔ آپ نے کہا تھا کہ یہ اس لئے unseat نہیں ہو سکتے کہ آپ یہ تعین نہیں کر سکتے کہ پارلیمانی لیڈر کون ہے تو آپ اس ہاؤس کو بتائیں کہ یہاں پر جو بھی floor crossing ہو گی تو کوئی unseat نہیں ہو سکے گا یا آپ نے اس وقت جو رولنگ دی تھی اگر وہ آپ نئے آنے والے سپیکر کے لئے دہرا دیں گے تو اس سے بھی ان کے علم میں اضافہ ہو گا۔

جناب سپیکر: جناب اشرف کائرہ صاحب نے جو پوائنٹ آف آرڈر اٹھایا ہے۔ میں نے جو فیصلہ دیا تھا وہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے محفوظ ہے۔ آنے والا سپیکر اس کو بنیاد بنا سکتا ہے۔ اگر کوئی دوست چاہے تو وہ میرا فیصلہ اسمبلی سے دیکھ سکتا ہے اور پڑھ سکتا ہے۔ میرے خیال میں اس پر رولنگ کا کوئی جواز نہیں بنتا۔ شکریہ

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! جو گورنر صاحب کا آرڈر آیا ہے۔ میں اس کی دولائنیں پڑھوں گا اور اس پر آپ کی وضاحت چاہوں گا۔

In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan.

اس میں یہ وضاحت نہیں ہے کہ کون سا Constitution of the Islamic Republic of Pakistan ایک تو 1973 کا تھا جو بھٹو (شہید) نے دیا تھا جس کو سب لوگ اور سارا ایوان مانتا ہے کہ اس کو بحال ہونا چاہیے۔ دوسرا Constitution ضیاء الحق کا تھا اور تیسرا Constitution موجودہ جرنیل صاحب کا تھا۔ یہ آرڈر کس کے تحت جاری ہوا ہے اس کی آپ ذرا وضاحت فرمادیں۔ یہ 1973 کے تحت ہے یا جو حلیہ بگاڑا گیا ہے اس کے تحت ہے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: میاں صاحب! میں نے پہلے ہی عرض کیا ہے کہ 1973 کا Constitution ہے۔ آپ بار بار اس بات کو repeat کر رہے ہیں۔

معزز اراکین اسمبلی کی جانب سے پانچ سالہ
بہتر کارکردگی پر جناب سپیکر کو خراج تحسین پیش کرنا

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں آپ کا تہہ دل سے مشکور ہوں کہ جن نیک خواہشات کا آپ نے اس ہاؤس کے بارے میں اظہار فرمایا اور اس کی مدت پوری کرنے کے لئے آپ نے دعا کی اور کارکردگی کے لئے بھی اچھی امید کا اظہار کیا۔ میں اپنی طرف سے اور اپنے اس ہاؤس کی طرف سے آپ کی اس نیک خواہش کا احترام کرتے ہوئے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر! اس کے بعد ہم نے آپ کے ساتھ پانچ ساڑھے پانچ سال کا عرصہ گزارا ہے۔ میں یہ بھی روایت قائم کرنا چاہتا ہوں اور یہ روایات ہیں کہ کوئی بھی سپیکر جب اس ہاؤس کو اگلے سپیکر کو اپنی کرسی

حوالے کرتے ہوئے جارہا ہو تو یہ روایت ہے کہ اس کو خدا حافظ کہنے کے لئے اس کا شکریہ بھی ادا کیا جاتا ہے اور اس کی پچھلی کارکردگی کو سراہا بھی جاتا ہے۔اس میں ضروری ہے کہ کئی فیصلے مجھے ناگوار گزرے ہوں گے، کئی فیصلوں پر دوستوں کو اختلافات ہوں گے۔ یہ جمہوری نظام کا حسن ہے کہ اختلاف رائے ہوتا ہے لیکن جناب سپیکر ہم آپ کو اپنی نیک خواہشات کے ساتھ آپ کے شکر گزار بھی ہیں اور آپ نے اس تمام عمل میں حصہ لیا کیونکہ کئی دفعہ میں نے یہ بھی دیکھا ہے کہ جب سپیکر اپنی سیٹ سے جیت نہیں سکتے تو وہ یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ کوئی اور preside کرلے میں preside نہیں کر سکتا لیکن آپ نے یہ بھی اچھی روایت قائم کی کہ یہ جو سسٹم ہے اس کو بہتر انداز میں آگے چلانے کے لئے آپ نے اس میں حصہ لیا اور ہم آپ کے مشکور ہیں کہ آپ نے ساڑھے پانچ سال بہتر انداز میں اس ہاؤس کو چلایا اور آپ کی جو نیک خواہشات ہمارے لئے ہیں ہم اس کے لئے بھی آپ کے مشکور اور شکر گزار ہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ سید احمد محمود!

مخدوم سید احمد محمود: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں بھی سعید اکبر نوانی صاحب کی طرح اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتا ہوں۔ یہ یقیناً ایک درست بات ہے کہ جب ایک سپیکر پانچ سال کی مدت گزارنے کے بعد ہاؤس سے رخصت ہو تو یہ ہاؤس کا فرض بنتا ہے کہ اس کو نہ صرف خراج تحسین پیش کرے بلکہ اس کو پیار اور محبت کے ساتھ رخصت بھی کیا جائے۔ میری بدنصیبی تھی کہ میں آپ کے ساتھ اس ہاؤس میں وقت نہ گزار سکا لیکن باہر بیٹھے ہوئے ایک عام شہری کی حیثیت سے، ایک پاکستان کے سیاستدان کی حیثیت سے پنجاب اسمبلی پر ہماری بڑی نظر تھی۔آپ کی سپیکر شپ پر بڑی نظر تھی ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ جس جماعت نے آپ کو نامزد کیا تھا، جس جماعت نے آپ کو اس منصب پر پہنچایا آج اس جماعت کو یہاں موجود ہونا چاہیے تھا۔اس جماعت کو آپ کو رخصت کرنے کے لئے خراج تحسین پیش کرنا چاہیے تھا۔اس جماعت کو آپ کی کارکردگی پر بات کرنی چاہیے تھی لیکن وہ شاید کسی مصلحت کے تحت آج نہیں آئے۔ میں یہ سمجھتا ہوں اور میری نظر کے مطابق مصلحت یہ بھی ہے کہ سپیکر کے الیکشن میں خفیہ رائے شماری ہوتی ہے۔ وہ اس سے گھبراتے ہیں اس لئے وہ آج نہیں آسکے لیکن ان کے behalf پر اس اسمبلی کے behalf پر میں نہ صرف آپ کو پانچ سال سپیکر رہنے پر، اس ہاؤس کو چلانے پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور یہ امید رکھتا ہوں کہ انشاءاللہ تعالیٰ اگلے الیکشن میں آپ پھر منتخب ہوں گے اور اسی ایوان میں آکر بیٹھیں گے اور نیچے بیٹھ کر کرسی پر بیٹھے ہوئے سپیکر کو judge کریں گے۔آپ کا بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔جناب شجاع خانزادہ صاحب!

جناب شجاع خانزادہ: جناب سپیکر! آج سے تقریباً کوئی ساڑھے پانچ سال پہلے اسی معزز ہاؤس نے آپ کو بطور سپیکر منتخب کیا۔ جس میں ہم نے اور وہ پارٹی جس نے آج بائیکاٹ کیا ہے اور یہاں پر نہیں ہے اس نے اکثریت سے آپ کو اس سپیکر کی کرسی پر بٹھایا کہ آپ اس ہاؤس کو پانچ سال کے لئے چلائیں۔

جناب سپیکر! ان پانچ سالوں میں بڑے عجیب عجیب واقعات اس اسمبلی میں پیش آئے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جس maturity and dignity سے اور جس honour سے آپ نے ہر issue کو tackle کیا ہے میں آج اس ہاؤس کے سامنے آپ کی جتنی بھی تعریف کروں تو وہ کم ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ جس طرح نوانی صاحب نے کہا کہ یہاں پر ایک honourable court بنا چاہیے۔ سپیکر honourable طریقے سے آئے اور honourable طریقے سے پورے ممبران اس کو یہاں سے الوداع کہیں اور خداحافظ کہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ریکارڈ تھا کہ آپ نے یہاں پانچ سال گزارے اور اس ہاؤس کو آپ نے اتنے بہترین طریقے سے چلایا ہے کہ آج اگر آپ اس ہاؤس کی پانچ سال کی کارکردگی دیکھیں تو آپ دیکھیں گے کہ یہاں پر legislation ہوئی ہے، جو یہاں پر resolutions پاس ہوئی ہیں اور جو ٹائم آپ نے اپوزیشن پارٹیوں کو دیا ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس کی میں تعریف نہیں کر سکتا بلکہ جو ممبران اس ہاؤس میں اس وقت تھے وہ سارے آپ کی دن رات بھی تعریف کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ کم ہے۔

آخر میں، میں آپ کو اپنی طرف سے اور اپنے حلقے کی طرف سے ہر co-operation کا یقین دلاتا ہوں اور میں دعا کرتا ہوں کہ اس کے بعد کی زندگی میں اللہ تعالیٰ پھر آپ کو منتخب کروائے اور آپ پھر اس ہاؤس میں آئیں اور آپ contribute کریں۔ بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ راجہ ریاض احمد!

راجہ ریاض احمد: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! جس طرح کہ آپ نے ابھی فرمایا کہ رانا محمد اقبال خان صاحب بلامقابلہ سپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ آج پانچ سال کے بعد آپ اپنی یہ نشست چھوڑ رہے ہیں تو ہم آپ کو نیک خواہشات اور دعا کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی دے اور آپ اسی طرح جس طرح علاقے کے لوگوں کی خدمت کر رہے ہیں وہ خدمت کرتے رہیں۔

جناب سپیکر! آج (ق) لیگ نے یہاں بائیکاٹ کیا ہے لیکن مجھے انتہائی افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ کراچی میں جو واقعہ ہوا وہ نگران حکومت کے دور میں ہوا اور وہ نگران حکومت کا تسلسل ہے بلکہ میں تسلسل نہیں کہوں گا کیونکہ وہ (ق) لیگ کی حکومت میں ہوا ہے۔ جو واقعہ لاہور میں ہوا ہے وہ بھی نگران حکومت کے دور میں ہوا ہے اور وہ بھی اسی (ق) لیگ کا تسلسل ہے۔ بلکہ میں یہ کہوں تو جھوٹ نہیں ہوگا کہ اس وقت اگر

صوبے میں حکومت ہے تو وہ (ق) لیگ کی ہے اور ابھی تک ہے تو کس کے خلاف انہوں نے بائیکاٹ کیا ہے۔ انہوں نے اپنے خلاف بائیکاٹ کیا ہے۔ یہ بائیکاٹ نہیں ہے بلکہ اگر یہاں گنتی ہوتی تو جو چند ووٹ نکلنے تھے یہ تو ان سے بھاگنے کا ایک طریقہ ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! اسی طرح ان کے لئے ڈیسک بجتے تھے۔ اسی طرح جب آپ منتخب ہوئے تھے تو ہم نے آپ کو اس وقت بھی کہا تھا۔ ہم تھوڑے تھے اور ایک کونے میں ہوتے تھے اور دوسری طرف لوگوں کی زیادہ تعداد ہوتی تھی۔ ہم آپ کو بار بار کہتے تھے کہ آپ حق و سچ کا ساتھ دیں، قانون اور آئین کی پاسداری کریں۔ آج بھی میں آنے والے نئے سپیکر کو یہ کہوں گا کہ اگر اس ملک کو چلانا ہے اگر اس صوبے کو کامیاب کرنا ہے تو وہ لوگ کدھر گئے جنھوں نے میرٹ کی دھجیاں اڑائیں۔ وہ لوگ کدھر گئے جنھوں نے آئین کو توڑا۔ وہ لوگ کدھر گئے جو قانون کو گھر کی لونڈی سمجھتے تھے۔ میں آنے والے سپیکر کو بھی یہ گزارش کروں گا کہ اس ایوان کو، اس ہاؤس کو آئین، قانون اور اسمبلی کے رولز کے مطابق چلائیں تاکہ آنے والے وقت کے لئے مورخ یہ لکھ سکے کہ عوام کی دی ہوئی حکومت نے آئین کے تحت کام کیا ہے، قانون کے تحت کام کیا ہے کیونکہ یہ اسمبلی جواب وجود میں آئی ہے یہ rubber stamp اسمبلی نہیں ہے اس کو کسی جرنیل نے نہیں بنایا۔ اس کو کسی چیف سیکرٹری نے نہیں بنایا۔ اس کو کسی آئی جی نے نہیں بنایا۔ اس کو بنایا ہے تو پاکستان اور صوبہ پنجاب کے عوام نے بنایا ہے۔ اسی کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر جو (ق) لیگ بھاگی ہے ان کے یہاں سے بھاگنے کی پرزور مذمت کرتا ہوں اور یہاں پر واضح طور پر کہتا ہوں کہ انہوں نے بائیکاٹ نہیں کیا بلکہ ان کے گنتی کے چند لوگ رہ گئے ہیں۔ وہ آج اس ہاؤس میں ننگے ہونے والے تھے اس ننگے ہونے کے ڈر سے وہ بھاگے ہیں جس کی میں مذمت کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب جوئیل عامر سہوترا!

جناب جوئیل عامر سہوترا: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آج کا دن پنجاب کی پارلیمانی تاریخ میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔

جناب احمد حسین ڈاہر: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی۔

جناب احمد حسین ڈاہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے سے پہلے میں اپنی قائد محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کو یاد کرنا چاہتا ہوں کہ آج ہم نے بڑے بوجھل قدموں سے اس ہال میں قدم رکھا ہے اور پہلی بسم اللہ جو اس ہاؤس میں آج میں کر رہا ہوں، میں ان کو خراج تحسین پیش کر کے کرتا ہوں۔ آج کے پچھلے

دور کے حوالے سے آپ نے جو یہاں رول ادا کیا روایات کے مطابق ہم آپ کو welcome کرتے ہیں لیکن پچھلے دو دنوں میں ہم نے آپ کو جو پایا اگر آپ گستاخی نہ سمجھیں تو میں تھوڑا سا حوالہ یہ دینا چاہتا ہوں کہ آپ لوگ جو سینئر ہیں، بزرگ ہیں You should be a source of guidance to the new people جو نئے آنے والے ممبران ہیں اگر وہ اٹھ کر آپ سے اظہار کرتے ہیں اور اپنی رائے دینا چاہتے ہیں You have to give them confidence آپ کو انھیں guidance دینی چاہیے۔ آپ کو انھیں کہنا چاہیے کہ اگر نعت رسول مقبول ﷺ نہیں ہے تو اسے اگلے اجلاس میں دیکھ لیجئے گا۔ یہ نہیں کہنا چاہیے کہ You are ignorant, You are new, You are not reading the rules.

جناب سپیکر: شکریہ۔ آپ کا یہ پوائنٹ آف آرڈر valid نہیں ہے۔ پلیز تشریف رکھیں۔ جی، سہوترا صاحب!

اقلیتی رکن کی جانب سے موجودہ حلف نامہ کی عبارت میں الفاظ اسلامی نظریہ کی حفاظت کے حلف پر رولنگ کا مطالبہ

جناب جوئیل عامر سہوترا: جناب سپیکر! آج کا دن یقینا پنجاب کی پارلیمانی تاریخ میں ایک انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ جمہوری عمل کو آگے بڑھاتے ہوئے آج اس ملک کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب میں سپیکر کے چناؤ کا عمل مکمل کیا گیا ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں آپ نے بطور سپیکر بطور کسٹوڈین اس ہاؤس میں جو فرائض سرانجام دیئے ان سب کے لئے میں آپ کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میں یہی دعا اپنے نئے منتخب ہونے والے سپیکر صاحب کے لئے بھی کرتا ہوں کہ جس طرح آپ نے اس ہاؤس کے معاملات کو بہتر انداز میں چلایا اور کسی بھی رکن کو کہ کسی کا تعلق اکثریت سے ہے یا اقلیت سے ہے۔ آپ نے جس طرح پچھلے دور میں تمام اراکین کو یکساں مواقع دیئے۔ میں یہ امید کرتا ہوں کہ ہمارے آنے والے سپیکر صاحب بھی اپنی مدبرانہ صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے اس تفریق کو پیدا نہیں ہونے دیں گے۔

جناب سپیکر! میں آپ سے ایک رولنگ لینا چاہوں گا۔ چونکہ آپ نے اس معزز ایوان سے حلف لیا تھا اور جس دن حلف ہوا، حلف سے پہلے میرے ایک معزز دوست، میرے ایک ساتھی نے یہاں پر آپ سے ایک بات پوچھی تھی لیکن آپ نے فرمایا تھا کہ چونکہ ابھی آپ کا حلف نہیں ہوا اس لئے یہ بات میں ریکارڈ سے

حذف کرتا ہوں۔ ہمارے حلف میں ایک بات لکھی ہے کہ میں اسلامی نظریہ کی حفاظت کروں گا جبکہ قومی اسمبلی میں بھی یہ بات محترم جاوید ہاشمی صاحب نے حلف کے فوراً بعد پوائنٹ آف آرڈر پر سپیکر قومی اسمبلی سے یہ کہی تھی کہ ایک ایسا شخص جو غیر مسلم ہے وہ کس طرح اسلامی نظریہ کی حفاظت کی قسم دے سکتا ہے، یا اسلامی نظریہ کی حفاظت کی بات کر سکتا ہے۔ چونکہ حلف آپ نے لیا تھا، دوستوں نے آپ سے یہ رولنگ چاہی تھی اور آپ نے یہ فرمایا تھا کہ جب حلف ہو گا اس کے بعد یہ بات کی جائے گی۔ جناب سپیکر! ہم نے حلف تو لیا لیکن آج میں آپ سے یہ رولنگ لینا چاہوں گا کہ ایک غیر مسلم کس طرح اسلامی نظریہ کی حفاظت کے تحفظ کی قسم دے سکتا ہے اور کیا آیا کسی غیر مسلم کا اس حلف نامہ میں پڑھا جانا ضروری ہے یا نہیں ہے۔ شکریہ

جناب سپیکر: میں یہ رولنگ reserve رکھتا ہوں بعد میں اس کا تفصیل سے فیصلہ دوں گا۔ جی، نجف سیال صاحب!

جناب نجف عباس خان سیال: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! پاکستان مسلم لیگ (قائداعظم) ہم خیال گروپ کی طرف سے میں آپ کو تہہ دل سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ میں نے اور میرے ساتھیوں میں جن میں خانزادہ صاحب بھی تھے، نوانی صاحب بھی تھے، آپ کے ساتھ ایک لمبا اور طویل عرصہ گزارا ہے۔ جس تدبر اور جس impartial طریقے سے آپ نے اس اسمبلی کو چلایا میں اس کا تہہ دل سے یہ اعلان کرتا ہوں اور آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں رانا محمد اقبال خان صاحب سے بھی توقع کرتا ہوں کیونکہ یہ بھی بہت پرانے پارلیمنٹیرین ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آج جس منصب پر ان کو بٹھایا ہے یہ بھی اس مقدس ایوان کو impartial طریقے سے چلائیں گے۔ میرے دل میں ایک خواہش تھی کہ وہ لوگ جنہوں نے آپ کو منتخب کیا تھا کاش! وہ لوگ آپ کی اس الوداعیہ تقریب میں شرکت کرتے۔

جناب سپیکر: وہ لوگ آپ کی شکل میں موجود ہیں۔ آپ نے مجھے ووٹ دیا تھا۔ (قہقہے)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب نجف عباس خان سیال: جناب سپیکر! ہم تو آپ کے قدر دان تھے۔ ہمیں ہتھکڑیاں بھی لگ جاتیں تو ہم آپ کو الوداع کہنے کے لئے ضرور حاضر ہوتے۔ مجھے اس بات کی سمجھ نہیں آ رہی کہ پرسوں جس وقت ایوان کا اجلاس طلب کیا گیا اس وقت تو ہماری قائداعظم مسلم لیگ کے کسی ساتھی کے منہ سے یہ الفاظ نہیں نکلے کہ شیر افگن صاحب کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے اس سلسلے میں بائیکاٹ کیا جائے۔ میرے تو گلے میں تکلیف تھی جو کہ ابھی بھی ہے ورنہ میں ضرور اس بات کی مذمت کرتا کہ ایک سینئر پارلیمنٹیرین کے ساتھ جو رویہ اختیار کیا گیا اس کے لئے کمشن بنایا جائے اور ایسے واقعات کا تدارک کیا جائے۔ ایک سینئر بیوروکریٹ جب ریٹائر ہوتا ہے

اور اس کی ایک پنجابی میں مثال ہے کہ " جیندا ہاتھی لکھ دا تے مویا سوا لکھ دا" جب وہ ریٹائرڈ ہوتا ہے تو اس کو سلام کئے جاتے ہیں۔ جب ایک فوجی جرنیل ریٹائرڈ ہوتا ہے تو اس کی عزت اس سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ میں حیران ہوں کہ اس معاشرے میں ایک 72 سال بوڑھے کو مارا پیٹا جاتا ہے اور اس کا خیال نہیں کیا جاتا۔ ہم شیر افگن صاحب کی ذات کی حد تک پرزور مذمت کرتے ہیں۔۔۔

راجہ ریاض احمد: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! میرے محترم بھائی نے کہا ہے کہ سیاست دان ریٹائرڈ ہوتا ہے تو اس کی عزت نہیں کی جاتی۔ میں یہاں پر وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ ایک تو جیسے ہی ہماری حکومت بنے گی، شیر افگن صاحب والے واقعے اور کراچی والے واقعے پر انشاء اللہ ہم انکوائری کروائیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: راجہ صاحب! انہوں نے بھی نشاندہی کی ہے۔

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! شیر افگن صاحب کے ساتھ جو کچھ ہوا ہم اس واقعہ کی انکوائری کروائیں گے لیکن میں اس ہاؤس کے سامنے یہ بات رکھنا چاہتا ہوں کہ شیر افگن صاحب نے ایک جرنیل اور عامر کی جھولی میں بیٹھ کر اس ملک میں سیاست کرنے کی کوشش کی تھی اور یہ اس کا انجام ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، سیال صاحب! ذرا مختصر کر لیں۔

جناب نجف عباس خان سیال: جناب والا! میں مختصر بات کرتا ہوں۔ میں اپنے محترم بھائی راجہ ریاض صاحب کی خدمت میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ پچھلے پانچ سالہ دور میں بھی یہ کھڑے ہوتے تھے، جب یہ اپوزیشن میں تھے اور اللہ تعالیٰ نے اب انہیں عزت دی ہے اور یہ ماشاء اللہ سینئر وزیر بنیں گے۔ بات کو غور سے سوچیں کہ سیاست دان کا کسی نہ کسی کے ساتھ تعلق ضرور ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا کہ اس کو زدو کوب کیا جائے، تشدد کیا جائے یا دہشت گردی کی جائے۔ قصہ مختصر کہ میں "ق لیگ" کے ساتھیوں کا ذکر کر رہا تھا کہ ان کو آج آنا چاہیے تھا اور آپ کو الوداع کرنا چاہئے تھا اور آپ کی خدمات کا اعتراف کرنا چاہیے تھا لیکن وہ نہیں آئے تو ہم حاضر ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے، اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ جاتے ہوئے میں ایک شعر عرض کروں گا۔ "ق لیگ" والے جو ساتھی ہمارے یہاں موجود نہیں ہیں۔ ان کا طریقہ کار یہ ہے جناب سپیکر! عرض کیا ہے کہ:

جذبہ وفا کا نام لیا اور پی گئے
ساقی سے بڑھ کر جام لیا اور پی گئے
معلوم جب ہوا کہ پینا حرام ہے
اللہ میاں کا نام لیا اور پی گئے

جناب سپیکر: چودھری عبدالغفور!

چودھری عبدالغفور: جناب سپیکر! میں آپ کا مشکور ہوں کہ اس نازک گھڑی پر آپ نے مجھے ٹائم دیا کہ جب آپ اس اسمبلی سے الوداع ہو رہے ہیں اور ہمارے نئے سپیکر رانا محمد اقبال خان صاحب حلف لینے کے لئے تیار ہیں۔ مجھ سے پہلے میرے بھائیوں نے بات کی ہے۔ میں بھی پچھلی اسمبلی کا حصہ تھا۔ میں آج وہ بات نہیں دہرانا چاہتا کہ پچھلے پانچ سالوں میں اس اسمبلی کے اندر اپوزیشن کے ساتھ کیا ہوا؟ ویسے تو مجھے وہ لمحے آج بھی یاد ہیں کہ جب ہم پوری اپوزیشن کے ساتھ مل کر محترمہ عظمیٰ بخاری، فرزانہ راجہ، رانا مشہود احمد خان، ڈاکٹر اسد اشرف اور ہم تمام لوگ یہاں پر زور طریقے سے کہتے تھے کہ پاکستان کے اندر صحیح جمہوریت آنی چاہیے، پاکستان کے اندر جمہوریت بحال ہونی چاہیے، اس وقت ان دنوں کے وہ لمحے ہمیں آج تک یاد ہیں کہ جب رانا مشہود احمد خان کو دو دو دفعہ اسمبلی سے گرفتار کرایا گیا، ہمارے 29 ممبران کو 30 مئی کے دن گرمی کے موسم میں صرف گرفتار نہیں کرایا گیا۔ آپ اس ہاؤس کے custodian تھے، پھر کون سی ایسی بات تھی، انہوں نے صرف جمہوریت کی بحالی کی بات کی تھی، ڈکٹیٹر کے خلاف بات کی تھی کہ گرمی کے موسم میں انہیں گاڑیوں میں بند کر کے یہ پولیس کے وہ لوگ جو آئین و قانون سے ہٹ کر بات کرتے تھے، انہوں نے پولیس کی گاڑیوں میں رانا مشہود احمد خان جیسے لوگوں کو لاہور کی کیمپ جیل میں بند نہیں کیا گیا، ان کو میانوالی اور بہاولپور کی سیر کرائی گئی۔

(ایوان میں شیم شیم کے نعرے)

جناب سپیکر! اگر اسمبلی کے اندر یہ اچھی روایات promote ہوئی ہیں تو اس کا credit بھی آپ کو جاتا ہے اور ہم کل بھی اسمبلی کے اندر یہ کہتے تھے کہ:

خوشبوؤں کا نگر آباد ہونا چاہیے
اس نظام زر کو اب برباد ہونا چاہیے

اندھیروں میں بھی منزل تک پہنچ سکتے ہیں ہم
جگنوؤں کو راستہ تو یاد ہونا چاہیے
خواہشوں کو خوب صورت شکل دینے کے لئے
پھر خواہشوں کی قید سے آزاد ہونا چاہیے
ظلم بچے جن رہا ہے کوچہ و بازار میں
اب عدل کو بھی صاحب اولاد ہونا چاہیے

جناب سپیکر! مجھے وہ وقت یاد ہے کہ جب لاہور کی سڑکوں پر میڈیا کو لہولہان کیا گیا، مجھے وہ لمحے بھی نہیں بھولے کہ جب اسی مال روڈ کے اوپر وکلا کو لہولہان کیا گیا، ایم۔پی۔ ایز کو لہولہان کیا گیا، انہیں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑیں لیکن ہم اس وقت بھی کہتے تھے کہ دیکھئے آج یہ وہی لوگ بہت سے وہ چہرے ہمیں نظر آرہے ہیں جنہوں نے ڈکٹیٹر کے خلاف بات کی، جنہوں نے نواز شریف کی بات کی، شہباز شریف کی بات کی، شہید بھٹو کی بات کی اور شہید بی بی بے نظیر کی بات کی۔ آج پاکستان کی عوام نے انہی کو منتخب کیا ہے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

آج پاکستان کی عوام نے 18۔فروری کو ان لوگوں کو جو ڈکٹیٹر کے ساتھ کھڑے تھے ان کو reject کیا ہے اور آج وہ لوگ اسمبلی سے باہر اور اسمبلی کے اندر پاکستان کے عوام کو اپنا چہرہ نہیں دکھا سکتے۔

جناب سپیکر! میں اپنے ان ساتھیوں کی نذر یہ شعر کرتا ہوں کہ:

بارش ہوئی ستم کی جفا کی ہوا چلی
اور یہ ہے وہ چراغ جو ابھی تک بجھے نہیں
یہ وقت کا جمود ہے ٹوٹے گا ایک دن
ہم بڑھ رہے ہیں جانب منزل رکے تو نہیں

بہت شکریہ

نو منتخب سپیکر کا حلف

جناب سپیکر: اب اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی دفعہ 53 کی ضمن میں صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ فارم کے مطابق ایوان میں سپیکر کے لئے رانا محمد اقبال خان صاحب حلف لیں گے لہذا وہ حلف لینے کے لئے تشریف لے آئیں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! میں حلف اٹھانے سے پہلے کچھ گزارشات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! شکریہ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اس سے پہلے کہ میں ڈائس پر آپ کے پاس حاضر ہوں میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا خصوصی طور پر جس انداز میں آپ نے میرے والد محترم کے متعلق اچھے کلمات کا اظہار کیا میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ اگرچہ میری پارٹی جو میری سابقہ پارٹی تھی، انہیں آپ پر اعتراضات ہیں لیکن اس کے باوجود میں سمجھتا ہوں کہ اب آپ کے رخصت ہونے کا جو وقت آیا ہے تو ہم یہ چاہیں گے کہ ہم بھی اچھے الفاظ میں آپ کا شکریہ ادا کریں۔ میرا خیال ہے کہ سب دوستوں نے آپ کا شکریہ بھی ادا کر دیا اور جن ہمارے ساتھیوں کو تھوڑے بہت آپ پر اعتراضات تھے، انہوں نے بھی کھل کر بات کر لی، اس کے باوجود میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ جس انداز سے آپ نے ہماری قرار دادیں پاس کیں ہم آپ کے شکر گزار ہیں۔ اب میں حلف کے لئے حاضر ہوتا ہوں۔

(اس مرحلے پر رانا محمد اقبال خان سپیکر شپ کا حلف لینے کے لئے ایوان میں بیٹھے ہوئے معزز ممبران کا ہاتھ اٹھا کر شکریہ ادا کرتے ہوئے سپیکر ڈائس کی طرف آئے)

(اس مرحلے پر سپیکر چودھری محمد افضل ساہی نے نئے منتخب ہونے والے سپیکر رانا محمد اقبال خان سے سپیکر پنجاب اسمبلی کے عہدے کا حلف لیا)

سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(03)/2008/1135. Dated 11th April 2008. Having been elected unopposed as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 9 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 11th April 2008, **RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN** has assumed the office of Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 11th April, 2008.

DR MALIK AFTAB MAQBOOL JOIYA
Secretary

(حلف کے بعد چودھری محمد افضل ساہی نے نو منتخب سپیکر رانا محمد اقبال خان کو مبارکباد دی
اور رانا محمد اقبال خان سپیکر پنجاب اسمبلی کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

(نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر اراکین اسمبلی اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو گئے
اور درج ذیل نعرے لگانے شروع کر دیئے)

گو مشرف گو مک گیا شو
ہن امریکہ جاکے رو
رو مشرف رو، رو مشرف رو
میاں محمد نواز شریف زندہ باد
زندہ ہے بی بی زندہ ہے
زندہ ہے بی بی زندہ ہے

نومنتخب سپیکر کا خطاب

جناب سپیکر: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ پنجاب اسمبلی کے معزز اراکین، خواتین و حضرات السلام علیکم!

سب سے پہلے میں پاکستان مسلم لیگ کے قائد جناب میاں محمد نواز شریف، پاکستان مسلم لیگ نواز گروپ کے صدر جناب میاں محمد شہباز شریف، ان کی پارٹی کے پنجاب کے صدر جناب ذوالفقار علی خان کھوسہ پاکستان مسلم لیگ پنجاب کے جنرل سیکرٹری راجہ اشفاق سرور، پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر، پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل) کے پارلیمانی لیڈر، ایم۔ایم۔اے کے پارلیمانی لیڈر اور ان تمام جماعتوں کے احباب کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں اور میں سب سے پہلے قائد محترم کا شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے اس ہاؤس کا سپیکر نامزد کیا ہے اور مجھے اس اعزاز سے نوازا میں تمام پارٹیوں اور قائد محترم۔۔۔

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، راجہ ریاض صاحب!

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! ویسے جب سپیکر صاحب بات کر رہے ہوں تو مجھے بات تو نہیں کرنی چاہیے لیکن جو آپ نے میرا شکریہ ادا کیا ہے بہتر یہ تھا کہ آپ آصف علی زرداری صاحب کا شکریہ ادا کریں۔

جناب سپیکر: میں ان کا نام بھی لینے لگا ہوں اور میں اسی طرف آرہا ہوں۔ میں پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین جناب آصف علی زرداری اور ان کی پارٹی کا شکریہ ادا کرنے کے لئے الفاظ ڈھونڈتا ہوں۔ الفاظ تو میں ڈھونڈ لیتا ہوں لیکن اس کے معنی مجھ سے بغاوت کر جاتے ہیں۔ آپ تمام ممبر صاحبان اس معزز ہاؤس کے رکن بن چکے ہیں۔ پاکستان کے عوام نے مجھے اور آپ کو یہاں منتخب کر کے بھیجا ہے۔ ہمیں اس ہاؤس کو چلانا ہے اور آپ نے اس پنجاب کے دیہاتی اور شہری بالخصوص پسماندہ علاقوں کو شہری علاقوں کے برابر لانے کے لئے ان کے دکھوں کا مداوا کرنا ہے تاکہ وہ پسماندہ نہ رہ سکیں بلکہ ترقی کے دور میں وہ بھی داخل ہو سکیں جس کے لئے پاکستان کے عوام خصوصی طور پر پنجاب کے عوام مبارکباد کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے 18۔فروری کو ثابت کر دیا انہوں نے آمریت کو ختم کیا اور جمہوریت کی جنگ لڑ کر مجھے اور آپ کو اس اسمبلی میں بھیجا اور الحمد اللہ آج آپ تمام اسی جمہوریت کی بدولت اس اسمبلی میں بیٹھے ہیں اور ہم نے انشاء اللہ تعالیٰ یہاں بیٹھ کر قوانین بنا کر اچھی روایات قائم کر کے یہ ثابت کرنا ہے کہ پنجاب کے عوام اور ان کے نمائندے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پنجاب کے عوام کو خوشحالی کی طرف لے کر جائیں گے اور اب آمریت کا خاتمہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہو گا اور جمہوریت کی

بحالی ہو گی۔ میں ایک بار پھر اپنی تمام allied parties کا شکر گزار ہوں جن میں پاکستان مسلم لیگ (فنکشنل) کے مخدوم سید احمد محمود اور الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ایک بار پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں اسمبلی کی کارروائی چلانے کے لئے آپ کے تعاون کا ہمیشہ منتظر رہوں گا۔ آج کی نشست میں سپیکر کے الیکشن کے بعد اب کارروائی ہو گی۔۔۔

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! اب ہم نے آپ کو مبارکباد پیش کرنی ہے اور آپ مجھے اجازت دیں تاکہ میں آپ کو مبارکباد پیش کروں۔ (قہقہہ)

جناب سپیکر: آپ مبارکباد دینے کے لئے اٹھے ہیں کیونکہ آپ نے مجھے فرمایا تھا کہ مجھے جلدی جانا ہے۔ میں سردار دوست محمد خان کھوسہ سے کہوں گا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ جی، کھوسہ صاحب!

نو منتخب سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں

سردار دوست محمد خان کھوسہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آج آپ کو سپیکر کا منصب سنبھالنے پر اپنے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ آنے والے دنوں میں آپ جمہوری روایات کے مطابق ہاؤس کو اپنی بہترین صلاحیتوں سے چلائیں گے۔ یقیناً 8 کروڑ عوام کے نمائندوں کو face کرنا کوئی آسان بات نہیں ہوتی لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ پورے ایوان کا co-operation آپ کے ساتھ رہے گا۔ کاش آج مسلم لیگ (ق) کے اراکین اسمبلی بھی یہاں موجود ہوتے اور اس کارروائی کا حصہ بنتے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ آمریت کی چھتری تلے رہنے والے منتخب نمائندوں کا سامنا نہیں کر سکتے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جب لال مسجد کا سانحہ ہوا تب اسمبلی کا بائیکاٹ کیوں نہیں ہوا؟ جب وکلا پر لاٹھی چارج ہوا تب اسمبلی کا بائیکاٹ کیوں نہیں ہوا؟ جب سیاسی کارکنوں پر لاٹھیاں چلائی گئیں تب اسمبلی کا بائیکاٹ کیوں نہ ہوا؟ انہوں نے آج صرف اس ڈر اور خوف سے بائیکاٹ کیا کہ ان کے نمبرز سے پردہ اٹھے گا۔ وہ لوگ جو آج ان کے ساتھ یہاں پر آئے ہیں شاید وہ بھی ان کی اس کارروائی کا حصہ نہ بنتے۔ (نعرہ ہائے تحسین)
میں سمجھتا ہوں کہ یہ ان کی نہ صرف اس ایوان کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ ان کی بزدلی بھی ہے۔

جناب سپیکر! یہاں پر ایک دوست کی طرف سے راجہ صاحب کے حوالے سے کہا گیا کہ یہ سینئر وزیر ہوں گے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جب جمہوری عمل جمہوری روایات کے مطابق اپنی جڑیں مضبوط کرتا ہے تو انشاء اللہ تعالیٰ پنجاب اسمبلی کے تمام ممبران اپنے آپ کو وزیر اعلیٰ اور وزیر سمجھیں گے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! ہم پر بہت بڑی ذمہ داریاں ہیں اور ہم نے ان ذمہ داریوں کو اچھی طرح نبھانے کی کوشش کرنی ہے۔ ہم نے عوام کی امنگوں اور توقعات کے مطابق انہیں پورا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ میری آپ سے اور تمام ممبران سے بھی استدعا ہے کہ ہمیں اسمبلی کے decorum کے مطابق اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ ہمیں سب سے پہلے ایک دوسرے کی عزت اور احترام سامنے رکھنا چاہیے۔

جناب سپیکر! آج آخری لمحات میں سابق سپیکر صاحب کا رویہ دیکھ کر مجھے بڑا افسوس ہوا اور میں آپ سے استدعا کروں گا کہ اب سے آپ کو خواتین کو برابر کا موقع دینا چاہیے تاکہ وہ اپنے خیالات اور جذبات کا اظہار کر سکیں۔ میں اپنی بات کے اختتام سے پہلے ایک دفعہ پھر آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اپنے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے مکمل تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: راجہ ریاض احمد صاحب!

راجہ ریاض احمد: جناب سپیکر! قبل اس کے کہ میں آپ کو مبارکباد پیش کروں۔ میں آپ کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ آپ کو اس کرسی پر پہنچانے کے لئے لاکھوں لوگوں نے ڈنڈے کھائے۔ میاں نواز شریف صاحب نے جلاوطنی دیکھی، میاں شہباز شریف صاحب نے جلاوطنی دیکھی، جناب آصف علی زرداری نے 9 سال کا عرصہ جیل میں گزارا اور سب سے بڑھ کر ہماری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنی جان کی قربانی دی اور آپ اس کرسی پر پہنچے اور میں آپ کو اس کرسی پر پہنچنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔(نعرہ ہائے تحسین)

امید کرتا ہوں کہ آپ اس صوبہ پنجاب کے عوام کی بھلائی میں اسمبلی کو آئین اور قانون کے تحت چلائیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ اسمبلی آئین اور قانون کی بالادستی کے لئے سب سے پہلے کام کرے گی اور وہ لوگ جنہوں نے میرٹ کی دھجیاں اڑائیں، جنھوں نے قانون کو مذاق بنایا اور جنھوں نے آئین کو اپنی لونڈی سمجھا ان کا انجام پوری قوم نے دیکھا ہے اور وہ لوگ جو چیف سیکرٹری، آئی۔جی، جج، غنڈوں اور اشتہاریوں کے ساتھ الیکشن لڑ رہے تھے اور دوسری طرف ہم ایک خود تھے اور ایک اللہ تعالیٰ کی ذات تھی۔ تمام حق پرست جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات تھی اور جن کو اپنی پارٹی کے منشور پر یقین تھا میں ان تمام ممبران اسمبلی کو منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جس طرح میرے بھائی سردار دوست محمد خان کھوسہ صاحب نے کہا ہے کہ یہ ممبران

اسمبلی کسی چیف سیکرٹری یا آئی۔ جی کے بنائے ہوئے نہیں بلکہ یہ پنجاب کے عوام کے بنائے ہوئے ہیں اور میں پنجاب کی بیوروکریسی کو یہ پیغام دینا چاہتا ہوں کہ آپ پر لازم ہے کہ آپ ان ممبران کا احترام کریں۔ان کی عزت کریں اور ان کو وہی پروٹوکول دیں جو ایک وزیر اعلیٰ کا پروٹوکول ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پچھلے دور میں اس اسمبلی میں جو کچھ ہوا جس طرح یہاں سے ممبران کو اٹھایا گیا، جس طرح اسی اسمبلی میں منتخب نمائندوں کے داخلے پر پابندی لگائی گئی، جس طرح مجھے، اپوزیشن لیڈر اور رانا ثنا اللہ خان کو اسی بلڈنگ کے باہر گرمی میں چار گھنٹے تک گاڑی میں گرفتار رکھا گیا، جس طرح اس اسمبلی سے ہمیں گرفتار کر کے تھانوں میں پہنچایا گیا۔اسمبلی قوانین کے مطابق پولیس سپیکر کو بتائے بغیر کسی بھی ممبر کو گرفتار نہیں کر سکتی لیکن سپیکر کو بتانا تو کوئی ضروری ہی نہیں سمجھتا تھا۔وہ ایک لمبی داستان ہے میں اس میں نہیں جانا چاہتا لیکن یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہمیں اس سے سبق سیکھنا ہے اگر ہم نے سبق نہ سیکھا تو تاریخ ہمیں کبھی بھی معاف نہیں کرے گی۔میں سمجھتا ہوں کہ جو کچھ پیچھے ہوا اسے کبھی اور کسی صورت میں بھی اس ایوان میں نہیں ہونا چاہیے۔آپ نے اپنی پارٹی سے استعفیٰ دیا ہے اور اب آپ اس پورے ہاؤس کے custodian ہیں۔آپ اس پورے ہاؤس کے محافظ ہیں اور آپ پر یہ لازم ہے کہ آپ اس ہاؤس کے ہر ممبر کی حفاظت کریں اور کسی کو جرات نہ ہو کہ ان ممبران کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آپ کو اپنے خاندانی وقار کو سامنے رکھتے ہوئے اس اسمبلی اور اسمبلی کے ممبران کے وقار کو بلند کرنا آپ کے فرائض میں شامل ہو چکا ہے۔میں آپ کو مبارکباد دینے کے ساتھ جناب محترم آصف علی زرداری اور جناب میاں نواز شریف صاحب کو بھی مبارکباد دیتا ہوں کہ جنھوں نے انتہائی محنت اور دانشمندی کے ساتھ اس اسمبلی اور پنجاب میں حکومت بنائی اور پہلی دفعہ establishment کو بری طرح شکست ہوئی۔

(نعرہ ہائے تحسین)

یہ جو establishment کو شکست ہوئی ہے، یہ جو establishment زخم زدہ ہوئی ہے یہ ابھی تک اپنے کرتب دکھانے کی کوشش کر رہی ہے۔ میں ان سے یہ کہوں گا کہ آپ باز آ جائیں۔ میاں نواز شریف صاحب اور جناب آصف علی زرداری کے درمیان یہ جو رکاوٹیں ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ جو دیواریں کھڑی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں انشاء اللہ وہ اس میں کامیاب نہیں ہوں گے اور اس اتحاد کو کوئی بھی نہیں توڑ سکتا۔ یہ جو وزارتوں کی بات کرتے ہیں، یہ کہتے ہیں کہ اس پارٹی کو کم وزارتیں ملی ہیں، اس کو زیادہ وزارتیں ملی اس کو اچھی وزارت نہیں ملی تو میں ان سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہمیں وزارتوں کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم نے اس ملک اور صوبے کے عوام کی خدمت کرنی ہے۔ ہماری وزارتوں کے issue پر کوئی لڑائی نہیں ہے۔

جناب سپیکر! یہاں پر آپ کی قیادت میں، موجودہ نامزد وزیر اعلیٰ سردار دوست محمد کھوسہ خان صاحب اور بعد میں آنے والے وزیر اعلیٰ میاں شہباز شریف صاحب کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ ہم بھرپور تعاون کرتے ہوئے اس صوبے کے عوام کی خدمت کریں گے۔ بہت مہربانی، شکریہ

جناب سپیکر: میری گزارش سنیں، آپ تمام معزز ممبران تشریف رکھیں۔ میں آپ کو ایک طریقہ کار بتاتا ہوں جس کے مطابق ہم چلیں گے۔ محترم مخدوم زادہ صاحب تشریف فرما ہیں، وہ پارلیمانی پارٹی کے لیڈر ہیں لہذا پہلے بات کریں گے۔ ان کے بعد خواتین کو بات کرنے کا موقع دیا جائے گا اور پھر آپ سب کی باری بھی آ جائے گی۔ میں کوشش کروں گا کہ آپ سب کو موقع دیا جائے۔

سید ناظم حسین شاہ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! میں نے floor مخدوم صاحب کو دیا ہے۔

سید ناظم حسین شاہ: جناب سپیکر! ہم آپ کی اس بات سے متفق ہیں کہ آپ پہلے پارلیمانی لیڈر صاحبان کو بات کرنے کا موقع دیں۔ مگر اس طرف بھی توجہ کریں۔ میں 1970 سے لگاتار منتخب ہونے والا اکیلا ممبر اس اسمبلی میں بیٹھا ہوا ہوں۔ میں آپ کے والد کے ساتھ اور مخدوم احمد محمود صاحب کے والد کے ساتھ بھی اس اسمبلی میں بیٹھتا رہا ہوں اس لئے میرے اس حق کو تسلیم کرتے ہوئے مجھے موقع فراہم کریں کہ میں بھی آپ کی شان اور اس اسمبلی کے متعلق کچھ کہہ سکوں۔

جناب سپیکر: نہایت احترام سے گزارش کرتا ہوں کہ میں مخدوم صاحب کو floor دے چکا ہوں ان کے بعد آپ کو بھی موقع ملے گا۔

سید ناظم حسین شاہ: میں صرف یہی کہنا چاہتا ہوں کہ ہم بھی آپ کے منتظر بیٹھے ہیں لہذا اس طرف بھی توجہ فرمائیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: جی، مخدوم احمد محمود صاحب!

مخدوم سید احمد محمود: جناب سپیکر! شکریہ۔ میں اپنی طرف سے، اپنی جماعت کی طرف سے، اس ایوان کی طرف سے، اس ایوان میں بیٹھی تمام جماعتوں کی طرف سے آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ آئندہ آنے والے وقتوں میں آپ اپنی بہترین صلاحیتوں سے اس ہاؤس میں سپیکر کی حیثیت سے اپنے فرائض سرانجام دیں گے۔

جناب والا! ہمارا ملک بہت سارے خطرات میں گھرا ہوا ہے۔ آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں کہ پچھلے پانچ سالوں میں جس طریقے سے good governance کی دھجیاں اڑائیں گئیں۔ آپ کو اس بات کا بھی بخوبی اندازہ ہے کہ اس ہاؤس کی عزت و وقار کو پامال کیا گیا۔ من پسند transfers and postings کی گئیں۔ میرے نظریے کے مطابق سیاست نبیوں کا پیشہ ہے، سیاست ایک ایسا پیشہ ہے کہ جس سے اللہ کی رضا حاصل کی جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا پیشہ ہے کہ جس سے عوام کی خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی جا سکتی ہے لیکن ہم نے دیکھا کہ پچھلے پانچ سالوں کے دوران عوام کی خدمت و حفاظت کے برعکس سیاست کو حکمرانی کا ذریعہ سمجھ کر اس صوبے کے عوام پر حکمرانی کی گئی اور اس ہاؤس کے تقدس اور اس صوبے کی انتظامی پیچیدگیوں کا کوئی خیال نہیں رکھا گیا۔ ہر طریقے سے merit کو پامال کیا گیا۔ اس ہاؤس میں ایسی روایات قائم کی گئیں کہ انھیں درست کرنا آپ کے لئے ایک مشکل مرحلہ ہو گا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ کا جس خانوادے سے تعلق ہے آپ اپنے فرائض کو بخوبی نبھائیں گے اور ان مشکلات پر قابو پالیں گے۔ یہ ہاؤس ایک باعزت اور باوقار ہاؤس ہے۔ میں 1985 کی اسمبلی میں آپ کے والد محترم کے ساتھ اس ہاؤس میں ممبر رہا ہوں۔ وہ یقیناً ایک مایہ ناز parliamentarian تھے۔ وہ ہاؤس کی دھڑکن تھے اور تمام پارٹیوں کے لوگ ، تمام parliamentarians ان کی بے انتہا عزت کیا کرتے تھے۔ آج آپ جس منصب پر پہنچے ہیں یقیناً میرا یہ ایمان ہے کہ آج آپ کے والد صاحب کی روح بڑا فخر محسوس کر رہی ہو گی۔ آپ کے خاندان کے لئے یہ ایک بہت ہی قابل فخر بات ہے کہ آپ پنجاب اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ مجھے اور اس ہاؤس کے اراکین کو آپ سے بہت ساری امیدیں وابستہ ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہو گی کہ ان امیدوں پر پورا اتریئے گا۔ تمام ہاؤس کے ممبران کو ساتھ لے کر چلئے گا، تمام ممبران کی عزت و وقار کا خیال کیجئے گا۔ اس ہاؤس کی عزت و وقار کا خیال کیجئے گا اور میری آپ سے گزارش ہو گی کہ ہماری خواتین ممبران جو کہ یہاں پر ایک بڑی تعداد میں موجود ہیں ان کی عزت و وقار کا خیال کرنا بھی آپ کی ذمہ داریوں میں سے ایک اہم ذمہ داری ہے۔

جناب سپیکر! میں آپ کو یہ بھی تجویز پیش کروں گا کہ تمام پارلیمانی لیڈران کی مشاورت سے ایک ورکشاپ منعقد کروائی جائے تاکہ معزز ممبران اس ہاؤس کے قواعد و ضوابط کو پڑھ سکیں، سمجھ سکیں۔ انھیں اس ہاؤس میں بات کرنے کا طریقہ، تحریک استحقاق، تحریک التوائے کار، وقفہ سوالات اور بجٹ تقاریر کے بارے میں آگاہی ہو سکے کیونکہ میں نے اخبارات میں پڑھا ہے کہ موجودہ اسمبلی میں پرانے ممبران کی تعداد بہت کم ہے، زیادہ تر نئے ممبران منتخب ہو کر آئے ہیں۔ معزز خواتین ممبران میں سے بھی بہت ساری ایسی ہیں جو کہ پہلی دفعہ یہاں اسمبلی میں آئی ہیں تو ہم سب کی ٹریننگ کا بندوبست ضروری ہے۔ میرے خیال میں آپ یہ

بندوبست کر سکتے ہیں۔ تمام پارٹیز کے معزز ممبران کو مختلف اوقات میں کسی مناسب جگہ پر briefing ہونی چاہیے۔ میں اس امید کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ اپنی بہترین صلاحیتوں کے ساتھ اس اسمبلی میں اپنے والد صاحب کی روایات کو نبھاتے ہوئے تمام ممبران کے دلوں کی دھڑکن بن کر دکھائیں گے۔ بہت بہت شکریہ

چودھری شوکت محمود بسرا (ایڈووکیٹ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری شوکت محمود بسرا (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! مخدوم سید احمد محمود صاحب جو ایک پارٹی کے پارلیمانی لیڈر ہیں انہوں نے فرمایا ہے کہ دوستوں سے request کی جائے کہ جب کوئی معزز رکن بات کر رہا ہو تو ایوان کا decorum maintain رکھا جائے۔ ابھی مخدوم صاحب بات کر رہے تھے تو سب دوست آپس میں گپیں مار رہے تھے ان کی بات کو کوئی نہیں سن رہا تھا۔ آج اسمبلی کا پہلا دن ہے تو میں یہ گزارش کروں گا کہ ایوان کے decorum کا خیال رکھا جائے۔ میری صرف اتنی گزارش ہے۔

جناب سپیکر: میری یہ گزارش تمام اراکین سے ہو گی۔ جو بات معزز رکن نے کی ہے وہ درست ہے اور ہم سب کو اس ایوان کے decorum کا خیال رکھنا چاہیے۔ میں آپ سے یہی امید رکھتا ہوں کہ تمام دوست میرے ساتھ اس سلسلے میں تعاون فرمائیں گے۔

جناب ثناء اللہ خان مستی خیل: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب ثناء اللہ خان مستی خیل: میں دیانت داری سے یہ بات سمجھتا ہوں۔۔۔

جناب سپیکر: میری بات سنیں پوائنٹ آف آرڈر پر جو بات کرنی ہے وہ فرمائیں تقریر کی ابھی مہربانی فرمائیں۔

جناب ثناء اللہ خان مستی خیل: جناب والا! آپ میری بات تو سن لیں میں قومی اسمبلی کا پچھلے پانچ سال ممبر رہا ہوں اور میں اسمبلی کے قواعد و ضوابط اچھی طرح سے جانتا ہوں۔ میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع عطا فرمایا لیکن کیا ہی بہتر ہوتا اگر آپ نے مبارکباد پر تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا ہوتا۔ اس میں ہمارے ہم خیال نجف عباس خان سیال صاحب جو آپ کے خلاف سپیکر کا الیکشن لڑ رہے تھے انہوں نے الیکشن سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا آپ ان کا شکریہ ادا کرنا بھول گئے۔

جناب سپیکر: میں ان کا شکریہ خصوصی طور پر ادا کرنا چاہتا ہوں۔

جناب ثناء اللہ خان مستی خیل: دوسرا جو آپ کے سیکرٹریٹ نے ایجنڈا issue کیا ہے میں اس کی بھی نشاندہی کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے گورنمنٹ بزنس میں لکھا ہے oath making by the member elect جناب والا! یہ oath making نہیں ہوتا oath taking ہوتا ہے۔

جناب سپیکر: اس کی تصحیح کروائی جائے۔ آرٹیکل 65 چیک کر لیا جائے۔

جناب محمد معین وٹو: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد معین وٹو: جناب والا! آپ نے ان اراکین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے آپ پر اعتماد کا اظہار کیا لیکن شاید آپ کو یہ خیال نہیں رہا کہ جو آزاد ممبران ہیں اور انہوں نے بھی آپ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے آپ ان کا ذکر نہیں کر سکے میں آپ کی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: میں ان تمام آزاد اراکین کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ اس کے علاوہ میں نجف سیال صاحب کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے میرے حق میں withdraw کیا۔ اب میں floor محترمہ نرگس فیض ملک صاحبہ کو دیتا ہوں۔

محترمہ نرگس فیض ملک: جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ۔ میں سب سے پہلے خراج عقیدت، خراج تحسین قائد جمہوریت فخر ایشیاء دختر مشرق محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کو پیش کرنا چاہتی ہوں کہ جنہوں نے جمہوریت کی خاطر اپنے خون کا نذرانہ دے کر اس ملک میں حقیقی جمہوریت قائم کی۔ محترمہ بے نظیر بھٹو ایک عظیم قائد تھیں اور انہوں نے ثابت کر دیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ لازوال قربانیاں دے کر اس ملک کو بچایا۔ جب بھی اس ملک میں مشکل حالات پیدا ہوئے اقتدار پاکستان پیپلز پارٹی کے حوالے کیا گیا اس لئے کہ وہ قوتیں جنہوں نے پاکستان کی جڑیں کھوکھلی کرنے کی سازشیں کیں پاکستان پیپلز پارٹی کبھی بھی ایسے لوگوں کا ساتھ نہیں دے سکتی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین جناب آصف علی زرداری صاحب کو بھی میں خراج تحسین پیش کرنا چاہتی ہوں کہ جن کی ذہانت عقل مندی کی وجہ سے آج چاروں صوبوں میں پاکستان پیپلز پارٹی نے ثابت کر دیا ہے کہ واقعی ہی جمہوری دور کا آغاز ہو چکا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کی طرف سے اور تمام خواتین کی طرف سے میں آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں اور آپ سے یہ توقع رکھتی ہوں کہ آپ آئندہ انشاء اللہ خواتین کو بھی مشاورت کے عمل میں ساتھ رکھیں گے اور ان کا حق ان کو دیں گے۔ جس طرح آج صبح یہاں پر ہوا کہ سابق سپیکر صاحب نے خواتین کو ایک سیکنڈ کے لئے بھی بولنے کا موقع نہیں دیا ہم اس کی

مذمت کرتے ہیں۔اس کے علاوہ مخدوم احمد محمود صاحب نے جو فرمایا کہ یہاں پر جو نئی خواتین آئی ہیں، میں ان کو یہاں clarify کر دینا چاہتی ہوں کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی تمام خواتین اور مجھے یہ بھی یقین ہے کہ دوسری خواتین بھی ہماری بہنیں کسی نہ کسی طریقے سے political process سے کسی نہ کسی طرح سے گزر کر اور ایک عرصہ دراز کے بعد اس ایوان تک پہنچی ہیں اس لئے میری یہ گزارش ہے کہ آپ سب کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا اور رواداری کا مظاہرہ بھی کرنا ہوگا۔بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: میرے خیال میں اب ڈپٹی سپیکر کے حلف کا بھی آپ کو سوچنا چاہیے۔گیارہ بج گئے ہیں اگر آپ اجازت دیں تو میں ان سے پہلے حلف لے لوں۔(قطع کلامیاں)

میرے پاس وقت بہت کم ہے۔

آوازیں: دو دو منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: میں آپ کو دو کی بجائے ایک منٹ دیتا ہوں۔اس سے زیادہ ٹائم نہیں ملے گا اس کے بعد محترمہ طیبہ ضمیر صاحبہ کا نمبر ہے اور اس کے بعد oath ہوگا۔

سردار شیر علی خان گورچانی: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں آپ کو سپیکر کا منصب سنبھالنے پر تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس floor پر کھڑے ہو کر اس بات کو دہرانا چاہتا ہوں کہ ڈاکٹر شیر افگن نیازی صاحب کے ساتھ جو کچھ ہوا ہمارے لیڈر میاں نواز شریف صاحب میاں شہباز شریف صاحب وہ پہلے لیڈر تھے جنہوں نے اس چیز کی بھرپور مذمت کی لیکن ڈاکٹر شیر افگن نیازی کے اس بیان پر کہ میرے اوپر تشدد میاں برادران کے کہنے پر ہوا ہے۔میں یہاں پر کھڑے ہو کر اس بات کی پرزور مذمت کرتا ہوں۔ہمارا کام یہ نہیں ہے ہمارا کام ڈنڈے برسانا یا کسی کی insult کرنا نہیں ہے۔ہم یہاں پر عوام کی طاقت سے منتخب ہو کر آئے ہیں ہمارے لیڈرز کا بھی یہ کام نہیں ہے اور ہم اس چیز کی بھرپور مذمت کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: محترمہ طیبہ ضمیر صاحبہ!

محترمہ طیبہ ضمیر: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔بسم اللہ الرحمن الرحیم۔الحمد للہ رب العالمین۔

جناب سعید اکبر خان: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: نوانی صاحب! پوائنٹ آف آرڈر پر ہیں اور جب پوائنٹ آف آرڈر آ جائے تو ان کو بات کرنے دیں۔ آپ تشریف رکھیں۔

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر! میرے دوست ایک معزز رکن نے ابھی یہاں پر ایک پوائنٹ raise کیا اور اس کی وضاحت بھی نہیں آئی۔ اس سلسلے میں، میں یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ آئین میں جہاں پر oath کا ذکر ہے وہاں پر شروع ہی میں آئین کی جو language ہے وہ oath making ہے oath taking نہیں ہے۔ آپ آئین میں جہاں پر oath کا ذکر ہے اس کو پڑھ کر دیکھ لیں oath making ہے۔ اسمبلی سیکرٹریٹ نے جو بھی ایجنڈا issue کیا ہے انہوں نے آئین میں جو language ہے اس کو استعمال کیا ہے اور وہ صحیح ہے اس لئے میں یہ گزارش کروں گا کہ ایوان کی اصلاح کر دی جائے کہ oath making ہے oath taking نہیں ہے۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ تشریف رکھیں۔ محترمہ طیبہ ضمیر!

محترمہ طیبہ ضمیر: جناب سپیکر! میں آپ کو پاکستان مسلم لیگ (ن) کی خواتین کی طرف سے مبارکباد پیش کرتی ہوں اور اللہ رب کریم سے میں امید رکھتی ہوں کہ یہ ایوان آئینی جمہوری قانونی تقاضوں کے مطابق چلے گا۔ آج آمریت کی آخری نشانی partial M.P.A وہ بھی خداوند کریم کے حکم سے ختم ہو چکی ہے۔ میں آج اس floor پر اس شخصیت کو خراج تحسین پیش کروں گی جو مشرقی روایات کی پیکر اور غیر سیاسی خاتون اول بیگم کلثوم نواز شریف صاحبہ جنہوں نے 12۔ اکتوبر 1999 سے آمریت کے گھٹاٹوپ اندھیروں میں جکڑی ہوئی اس قوم کو مجلس تحفظ پاکستان کے پلیٹ فارم سے نکالنے کی کوشش کی اور آج کا ایوان انہی کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

جناب سپیکر! آپ ہمارے ساتھ تھے آپ نے وہ مصائب خود جھیلے جب میرے قائد میاں محمد نواز شریف، پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں شہباز شریف اور ساری فیملی کو جلاوطن کر دیا۔ ان کے پیارے والد محترم کی وفات پر انہیں تدفین کے لئے آنے کی اجازت نہ دی گئی۔ ان کا قصور ایٹمی دھماکا تھا کہ انہوں نے پاکستان کو پوری دنیا میں اسلامی ایٹمی طاقت بنا دیا تھا۔ ان کے جذبے سچے تھے تو خداوند کریم نے آمریت کے اس سائے میں پلنے والوں اور شب و روز پاکستانی عوام کا خون بہانے والوں کو آج اپنے عبرت ناک انجام تک پہنچا دیا ہے۔ میں آپ کی بہت مشکور ہوں اور میں آپ سے درخواست کرتی ہوں میرا شہر سرگودھا شاہینوں کا شہر ہے۔ وہاں key posts پر contract basis پر تعیناتیاں کی گئی ہیں۔ وہاں سے رپورٹ منگوائی جائے کیونکہ وہاں پر lawlessness کی صورتحال خراب ہے اور انہوں نے lower scale کے ملازمین کو برطرف کیا لیکن اعلیٰ عہدوں پر contract basis پر بھرتیاں کیں ان کا بھی فی الفور نوٹس لیا جائے۔

جناب سپیکر! وکلاء cause کو کوئی شخص بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ کوئی سازش کرے، کوئی جتنے مرضی مظالم ڈھائے، میرے قائد میاں محمد نواز شریف صاحب کا یہ اصولی موقف ہے کہ ہم انشاء اللہ تعالیٰ judiciary کو بحال کروائیں گے جس کا انہوں نے ہم سے عہد لیا تھا اور یہ سازشیں آمریت کی باقیات کی ہیں لہذا ہمیں افہام و تفہیم اور رواداری کے ساتھ اس تمام بگاڑ کو ختم کرنا ہے۔ آپ لوگ کوئی آسانی سے منتخب ہو کر نہیں آئے۔ یہ مراحل طے کرنے میں میری بہنوں، پاکستان پیپلز پارٹی اور شہید جمہوریت بے نظیر بھٹو کا خون شامل ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ہم نے ہی عظمت انساں کا فسانہ چھیڑا
ہم ہی ٹھہرے گنہگار تیری بستی میں
کلیوں کی پاسبانی بھی کانٹے نہ کر سکے
بھنوروں کی بادشاہی تھی رنگوں کے شہر میں

جناب سپیکر! ہمارے جذبے اور ہماری کوششیں انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہیں۔ آپ partial Speaker کی طرح نہیں بلکہ آپ impartial ہیں اور میں امید کرتی ہوں کہ آپ اپنی خاندانی روایات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنی struggle کو آگے بڑھائیں گے۔ میں یہاں موجودہ وزیر اعلیٰ سردار دوست محمد کھوسہ صاحب کو indorse کرتی ہوں کہ اس ایوان تک پہنچنے کے لئے رانا ثناء اللہ خان، راجہ ریاض احمد، جمہوریت کی آواز اٹھانے والوں اور آئین کی بلندی کی آواز اٹھانے والوں کو خفیہ اداروں کی طرف سے بار بار تحویل میں لینے کے ساتھ ساتھ بہت سے مصائب، بہت سے مسائل، بہت سی قربانیاں اور بہت سی صعوبتیں جھیلنا پڑیں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ۔ چودھری شوکت محمود بسرا!

چودھری شوکت محمود بسرا (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میں آپ کا بہت مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے وقت دیا ہے۔ میں سب سے پہلے آپ کو اپنی طرف سے، پارٹی کے دوسرے ارکان کی جانب سے آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس توقع کا اظہار کرتا ہوں کہ آپ کے کندھوں پر یہ جو بھاری ذمہ داری پڑی ہے انشاء اللہ تعالیٰ آپ اپنے تجربے اور خاندانی روایات کا لحاظ رکھتے ہوئے اس ہاؤس کو اس طرح چلائیں گے کہ ایسی مثال شاید ماضی میں کبھی نہ ہو۔ آج کا یہ دن بڑی تاریخی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ آج کا یہ دن ہمیں ایسے نصیب نہیں ہوا۔ میں جناب میاں نواز شریف صاحب اور میاں شہباز شریف صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ

انہوں نے جلاوطنی قبول کی لیکن دن رات اپنے وطن کے لئے تڑپتے رہے اور آخر آپ کو آج یہ دن دیکھنا نصیب ہوا۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو سب سے زیادہ اس مبارکباد کی مستحق ہے وہ ہماری شہید قائد محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

اس لئے کہ آپ کو یاد ہوگا کہ میاں نواز شریف صاحب محترمہ کی شہادت سے کچھ دن پہلے محترمہ کے پاس تشریف لے گئے انہیں یہ کہا کہ ہم الیکشن کا بائیکاٹ کرتے ہیں، ہم اس ڈکٹیٹر کے ساتھ نہیں چل سکتے لیکن آپ کو یاد ہوگا کہ ہماری قائد نے میاں صاحب کو کہا کہ جب تک یہ ایوان نہیں سجیں گے، جب تک آپ جیسے تجربہ کار لوگ کرسیوں پر نہیں بیٹھیں گے اس وقت تک ڈکٹیٹروں کا خاتمہ نہیں ہوگا تو ہماری اس شہید قائد کی وہ بات میاں نواز شریف صاحب نے مانی اور آج یہ دن آپ کو دیکھنا نصیب ہوا۔ ہماری شہید قائد نے شہادت چن لی اور شاید شاعر نے انہی کے لئے کہا تھا۔

جس دھج سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
یہ جان تو آنی جانی ہے اس جان کی کوئی پرواہ نہیں

جناب سپیکر! میں اپنی بات کو مختصر کرتے ہوئے آپ سے یہ گزارش کروں گا کہ آپ کو اور ہمیں اس ایوان میں اس ملک کے وکلاء نے، اس ملک کے مزدوروں نے، اس ملک کے کسانوں نے اور اس ملک کے ہاریوں نے پہنچایا ہے تو ہم سب لوگوں کا فرض بنتا ہے کہ (ق) لیگ نے اس ملک کا جو حشر کیا ہے اور ہمیں وراثت میں جو مسائل ملے ہیں ہم ان کا خاتمہ کرنے کا عہد کریں اور آئیں میرے ساتھ سب مل کر ہوا میں ہاتھ بلند کر کے یہ عہد کریں کہ ہم ڈکٹیٹر شپ کے خلاف خون کے آخری قطرے تک جنگ لڑیں گے۔

جناب سپیکر: ہمارے ایک پارلیمانی لیڈر چنیوٹی صاحب رہ گئے ہیں میں انہیں دو منٹ کا ٹائم دیتا ہوں اور اس کے بعد ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف ہوگا۔

الحاج محمد الیاس چنیوٹی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کو پاکستان کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کا سپیکر منتخب ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں دعا گو ہوں کہ 8 کروڑ انسانوں اور ان کے نمائندوں نے آپ کے کندھوں پر جو بوجھ ڈالا ہے اللہ پاک اس بوجھ کو بطریق احسن نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ میرے والد گرامی مولانا منظور احمد چینوٹی اور آپ کے والد رانا پھول محمد مرحوم و مغفور کا ایک تاریخی دور گزرا ہے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور ہمارے ساتھی اپنی سابقہ روایات کو برقرار رکھتے ہوئے انشاءاللہ آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔ اللہ رب العزت کا فرمان ہے کہ:-

اللہ پاک جن لوگوں کو سلطنت کا اختیار دیتے ہیں ان کے ذمہ چار کام ہوتے ہیں وہ نماز کو قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ کو ادا کرتے ہیں اور اچھے کاموں کا حکم کرتے ہیں، برے کاموں سے روکتے ہیں۔

جناب سپیکر! اللہ پاک نے آپ کو اب انضمام حکومت دیا ہے میں آپ سے امید کروں گا کہ قرآن پاک کے دیئے ہوئے اسی چارٹر کا آپ لحاظ رکھیں گے میں بعد از دیگر آپ کو مبارکباد بھی پیش کرتا ہوں اور اپنی مکمل حمایت کا یقین دلاتا ہوں۔

جناب سپیکر: آپ کا بہت بہت شکریہ۔

محترمہ فوزیہ بہرام: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، محترمہ فوزیہ بہرام صاحبہ!

محترمہ فوزیہ بہرام: جناب سپیکر! آپ نے کہا تھا کہ آپ خواتین کو ٹائم دیں گے اور پھر ہمارے بھائی حضرات کو سنیں گے۔ اب وہ ساری ترتیب خراب ہو گئی ہے اور لگاتار ہمارے بھائی کھڑے ہو کر اپنی بات کر لیتے ہیں۔ ہم میں سے آپ نے دو خواتین کا نام پکارا اور انہوں نے بات کی۔ آپ نے ابھی پہلے رولنگ دی تھی کہ میں پہلے خواتین کو ٹائم دوں گا۔ آپ پچھلے سپیکر کی طرح مت کریں کہ جنھوں نے ہمیں مکمل طور پر نظرانداز کیا۔ آپ مہربانی کریں اور ہم خواتین کو بھی بات کرنے کا موقع دیں۔

جناب سپیکر: آپ نے مکمل بات کر لی ہے۔ آپ اب تشریف رکھیں۔

ڈپٹی سپیکر کا انتخاب

جناب سپیکر: اب ہم ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے لئے انتخاب کی کارروائی کا آغاز کرتے ہیں۔ معزز ممبران! جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے آج کا دن مقرر کیا گیا تھا۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 10 جسے قاعدہ نمبر 9 کے ذیلی قاعدہ 4 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کے مطابق کاغذات نامزدگی ایک دن پہلے یعنی کل 5 بجے شام تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے تھے۔ مقررہ وقت تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جانے والے کاغذات نامزدگی کی تفصیل اس طرح ہے کہ ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے کل 8 کاغذات نامزدگی وصول ہوئے پہلے 3 کاغذات نامزدگی مورخہ 10-اپریل 2008 بوقت 2 بج کر 12 منٹ پر موصول ہوئے ان کاغذات نامزدگی کے ذریعے چودھری محمد ارشد رکن

صوبائی اسمبلی پی پی۔225 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا گیا ہے۔ان کے تجویز کنندگان جناب سلطان سکندر بھروانہ رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔76 ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔28 اور جناب جلال الدین ڈھکو رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔222 ہیں۔ اگلے پانچ کاغذات نامزدگی مورخہ ۔10۔اپریل 2008 بوقت 3 بج کر 15 منٹ پر موصول ہوئے۔ان کاغذات نامزدگی کے ذریعے رانامشہود احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔ 149 کو امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے تجویز کنندگان چودھری سرفراز افضل، رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔6 چودھری عبدالغفور خان، رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔161 راجہ ریاض احمد، رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔65 خواجہ سلمان رفیق، رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔142 اور جناب محمد آجاسم شریف رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔140 ہیں۔ سیکرٹری اسمبلی کی کاغذات نامزدگی کی پڑتال کے بعد تمام کاغذات درست پائے گئے ہیں۔

ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے نتیجہ کا اعلان

جناب سپیکر: چونکہ چودھری محمد ارشد رکن صوبائی اسمبلی امیدوار برائے ڈپٹی سپیکر نے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے ہیں لہذا قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی بابت 1997 کے قاعدہ نمبر 10 جسے قاعدہ نمبر 9 کے ذیلی قاعدہ نمبر 6 کے ساتھ ملاکر پڑھا جائے کے مطابق رانامشہود احمد خان رکن صوبائی اسمبلی پی پی۔149 کو بحیثیت ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب منتخب قرار دیا جاتا ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کا حلف

جناب سپیکر:میں رانامشہود احمد خان صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اب ڈپٹی سپیکر صاحب حلف لینے کے لئے ڈائس پر تشریف لائیں اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آرٹیکل (2)53 اور آرٹیکل 127 کے تحت آئین کے گوشوارہ سوئم میں درج ڈپٹی سپیکر صوبائی اسمبلی پنجاب کے لئے مقرر کردہ فارم کے مطابق ایوان کے سامنے حلف اٹھائیں۔

اب میں رانا مشہود احمد خان صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ ڈائس پر تشریف لائیں اور حلف لیں۔

(اس مرحلہ پر جناب سپیکر نے نومنتخب ڈپٹی سپیکر رانا مشہود احمد خان سے
ڈپٹی سپیکر کے عہدے کا حلف لیا)

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: میں رانا مشہود احمد خان کو ڈپٹی سپیکر کے عہدہ کا حلف لینے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اب میں جناب ڈپٹی سپیکر صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ خطاب فرمائیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

ڈپٹی سپیکر کا عہدہ سنبھالنے کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(03)/2008/1136.Dated 11th April 2008. Having been elected unopposed as Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab under Article 108 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan read with rule 10 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 and made Oath of office as required under clause (2) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution, in the meeting of the Assembly held on 11th April 2008, **RANA MASHHOOD AHMAD KHAN** has assumed the office of Deputy Speaker, Provincial Assembly of the Punjab with effect from 11th April 2008.

DR MALIK AFTAB MAQBOOL JOIYA
Secretary

نومنتخب ڈپٹی سپیکر کا خطاب

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب سپیکر! آج جب میں نے ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی کا حلف اٹھایا تو مجھ کو وہ پچھلے آٹھ سال اور خاص طور پر وہ پچھلے پانچ سال یاد آ رہے تھے کیونکہ آج میں ایک ایسے عہدے کا حلف اٹھا رہا ہوں کہ اس کے بعد مجھ کو ایک طرح سے آپ سمجھ لیں کہ زبان بندی ہو جائے گی۔ آج میں یہاں پر یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ آج اس اسمبلی کے اندر بھی مجھ کو بہت سی وہ شکلیں نظر آ رہی ہیں جو ہمارے ساتھ کھڑی ہو کر جدوجہد کرتی رہیں، پاکستان اور ہمارے پنجاب کے وہ ساتھی، ہماری بہنیں، مائیں جنہوں نے صوبوں میں، شہروں میں، قصبوں میں اور دیہاتوں میں ہمارے ساتھ کھڑے ہو کر جدوجہد کی۔

جناب سپیکر! آج ہمارے اوپر ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ آج ہمارے اوپر ذمہ داری ہے 18۔فروری کے اس heavy mandate کی جو ہمیں کسی بات پر ملی۔ میں تھوڑا سا ماضی میں جاؤں گا کہ جب چیف جسٹس کے قافلے کے ساتھ ہماری پارٹی مسلم لیگ (ن) چلتی تھی تو لوگ سڑکوں پر کھڑے ہو کر کہتے تھے کہ ہم اس شخصیت کے لئے اس لئے کھڑے ہیں کہ ہمیں انصاف چاہیے، لوگ جب جیلوں میں جاتے تھے، لوگ جب لاٹھیاں کھاتے تھے، لوگ جب مصیبتیں برداشت کرتے تھے تو ان کا ایک ہی نعرہ ہوتا تھا کہ ہمیں پاکستان میں میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف واپس چاہیں، محترمہ بے نظیر بھٹو واپس چاہیے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! پاکستان میں پچھلے آٹھ سال کے اندر ایک آمر کی حکومت رہی۔ ہم اس مقدس ایوان کے اندر کھڑے ہو کر چیخ چیخ کر کہتے رہے کہ ہمیں یہ صوبائی اسمبلی کی سیٹ نہیں چاہیے، ہمیں انصاف چاہیے، پاکستان کے عوام اور پنجاب کو انصاف چاہیے، پنجاب کو خوشحالی چاہیے، پنجاب کو مہنگائی، غربت اور بے روزگاری سے چھٹکارا چاہیے۔ ابھی جب میں حلف پڑھ رہا تھا تو اس میں لکھا تھا کہ میں اسلامی نظریے کا پابند رہوں گا۔ پچھلے آٹھ سال ہم کو یہ سبق پڑھایا گیا کہ سب سے پہلے پاکستان۔ آج اس حلف نے اس سبق کو غلط ثابت کر دیا کہ سب سے پہلے پاکستان نہیں ہے سب سے پہلے اسلام ہے پھر پاکستان ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! آج ہمارے اوپر ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ کسٹوڈین آف دی ہاؤس کی حیثیت سے ہم پر یہ ذمہ داری ہے کہ ہمارے ممبران جنہوں نے حلف لیا وہ حلف اس بات کا ہے کہ جب ہم ووٹ مانگنے عوام کے پاس گئے تھے تو ہم نے وعدہ کیا تھا کہ ہم ججوں کو بحال کرائیں گے، ہم آئین کو بحال کرائیں گے، ہم اس پاکستان کے اندر غربت، مہنگائی اور بے روزگاری کو ختم کریں گے۔ ہمارے قائدین میاں نواز شریف صاحب، میاں شہباز شریف صاحب اور محترمہ بے نظیر بھٹو نے چارٹر آف ڈیموکریسی پر دستخط کئے اور اس کے بعد ہمارے قائدین نے اور آصف زرداری صاحب نے اعلان مری پر دستخط کئے۔ آج پوری قوم ہم سے جامعہ حفصہ کے مظلوموں اور مقتولوں کا حساب مانگتی ہے، پچھلے آٹھ سالوں کی لوٹ مار کا حساب مانگتی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ بطور کسٹوڈین آف دی ہاؤس میں یہ سمجھتا ہوں کہ ہمارے یہ ممبران، ہمارے مثبت سوچ رکھنے والے ساتھی ہمارے ساتھ مل کر اس پاکستان کو ترقی دیں گے۔ ایوان صدر سے ہونے والی سازشوں کا منہ توڑ جواب دیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ اس پاکستان میں قانون کی حکمرانی ہو گی، آئین کی حکمرانی ہو گی اور عوام کی حکمرانی ہو گی۔ بہت شکریہ

(نعرہ ہائے تحسین)

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں

جناب سپیکر: جی، سردار دوست محمد خان کھوسہ صاحب!

سردار دوست محمد خان کھوسہ: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کے توسط سے رانا مشہود احمد خان صاحب کو بطور ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر اپنی اور اپنی جماعت پاکستان مسلم لیگ (ن) کی طرف سے بھرپور طور پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور تمام اتحادی جماعتیں جن کے پارلیمانی لیڈر مخدوم زادہ سید احمد محمود صاحب، راجہ صاحب اور ایم۔ ایم۔ اے کے جو ساتھی ہیں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے قائد پاکستان مسلم لیگ (ن) میاں محمد نواز شریف کے منتخب کردہ اہل ڈپٹی سپیکر کی بھرپور حمایت کی اور آپ کے توسط سے میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ میں ان سے بھی یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے فرائض کو انجام دیتے ہوئے یقیناً پچھلے پانچ سال کی کارروائی کو اپنے سامنے رکھیں گے، جو زیادتیاں اس ایوان میں پچھلے پانچ سال میں ہوئیں ان زیادتیوں کو نہیں دہرایا جائے گا اور تمام ممبران اسمبلی کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا یکساں موقع دیا جائے گا۔ بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: جی، اب میں نے عبدالرزاق ڈھلوں صاحب کو floor دیا ہے لیکن اب یہ بھی خیال رکھیں کہ ٹائم بہت تھوڑا ہے۔ پلیز! دو منٹ میں اپنی بات ختم کیجئے گا۔

چوہدری عبدالرزاق ڈھلوں: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں اپنے قائد میاں محمد نواز شریف صاحب اور میاں محمد شہباز شریف صاحب کا دل کی گہرائی سے مشکور ہوں کہ انہوں نے آپ کو یہ عہدہ دیا آپ مبارکباد کے مستحق ہیں اور آپ پارٹی کے ایک اچھے ورکر ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے رانا مشہود احمد خان صاحب کا تعین کیا تو میں سمجھتا ہوں کہ وہ بھی مبارکباد کے مستحق ہیں اور پارٹی کے اچھے ورکر ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ میرے قائد نے سردار دوست محمد خان کھوسہ صاحب کو وزیر اعلیٰ کے عہدے پر تعین کیا میں سمجھتا ہوں کہ ہماری پارٹی نے ان عہدوں پر آپ ورکر لوگوں کو لا کر پارٹی کی بہتری کے لئے پارٹی کی اچھائی کے لئے ایک بہترین موقع دیا ہے۔ میں اس موقع پر یہ بات کہنا ضروری سمجھوں گا کہ ہم سب سے پہلے مسلمان ہیں لہٰذا ہم نے اسلام کے لئے، اپنے وطن عزیز کے لئے، اپنے پاکستان کے لئے آج اس اسمبلی میں کچھ نہ کچھ کرنا ہے اور سب سے ضروری بات یہ ہے کہ آج پنجاب کی فضاؤں میں گھٹن کا ماحول ختم ہو چکا ہے اور وہ لوگ جو جابرانہ حکمران تھے جنہوں نے ظلم کئے وہ ظالم ختم ہو چکے ہیں۔ آج پنجاب کی فضاؤں میں گھٹن ختم ہونے کے بعد پنجاب کی فضائیں بہتری کی طرف جا رہی ہیں اور میں اس بہتری کی فضا کو سلام پیش کرتا ہوں اور میں یہ

بات اس ہاؤس میں ضرور کروں گا کہ جن لوگوں نے پچھلے آٹھ سال میں اس پاکستان کو لوٹا ان کا محاسبہ کیا جانا چاہیے اور ان کو سزا دینی چاہیے۔

جناب سپیکر: ڈھلوں صاحب! پلیز آپ تشریف رکھیں۔ محترم ممبران سے درخواست ہے کہ اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ جی، علی اصغر منڈا صاحب!

چودھری علی اصغر منڈا: جناب سپیکر! میں آپ کی اس تاریخی کامیابی پر اور ڈپٹی سپیکر رانا مشہود احمد خان صاحب کی اس تاریخی کامیابی پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اپنے محبوب قائد محترم جناب میاں محمد نواز شریف صاحب اور صدر مسلم لیگ(ن) جناب میاں شہباز شریف صاحب کی عظمت کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں اور اس موقع پر ایک بات ضرور کہنا چاہوں گا کہ ہماری اس جمہوریت کی جدوجہد میں اور عدلیہ کی آزادی کی جدوجہد میں ہمارے شہید وکلاء نے اپنا خون دیتے ہوئے اس جدوجہد میں رنگ بھرا ہے۔ آج میں ان کا تذکرہ کرتے ہوئے اور ان کے بارے میں فاتحہ خوانی کے لئے میری گزارش ہے کہ پرسوں جن میرے وکلاء بھائیوں کو زندہ جلا دیا گیا اور عدلیہ کی بحالی کے لئے جنہوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ میری گزارش ہے کہ ان شہید وکلاء بھائیوں کے لئے فاتحہ خوانی کروائی جائے۔

جناب سپیکر: معزز ممبران سے درخواست ہے کہ فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر ایوان میں مرحوم وکلاء کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

ڈاکٹر محمد اختر ملک: جناب سپیکر! ہم صبح سے کھڑے ہیں ہمیں بھی دیکھ لیا کریں۔ ہمارا بھی کوئی حق ہے۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

ڈاکٹر محمد اختر ملک: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو آپ کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دینا چاہتا ہوں۔ میں دو باتیں کرنا چاہوں گا کہ ابھی ہمارے سابقہ سپیکر یہاں سے گئے ہیں۔ احتساب کے دو طریقے ہیں۔ سب سے بڑی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ پھر دوسری ذات پاکستانی قوم ہے جو احتساب کرتی ہے اور ایک خود احتسابی کا عمل بھی ہوتا ہے۔ میں ان کو اس floor سے یہ بات کہنا چاہتا تھا کہ آپ کبھی اکیلے بیٹھ کر سوچیں کہ آپ نے پانچ سال اس ملک کے ساتھ کیا کیا؟ میں آپ کو صرف یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اس ایوان میں مختلف ally parties ہیں۔ آپ کو جو ذمہ داری دی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ آپ اس کو بطریق احسن انجام دیں گے۔ میں یہ گزارش بھی کرنا چاہتا ہوں کہ ہر پارٹی کو آپ ساتھ لے کر چلیں۔ اس ایوان کو بنانے میں بڑے لوگوں کا خون شامل ہے۔ سب سے بڑی بات میں اپنی قائد

محترمہ بے نظیر بھٹو کا نام ضرور لینا چاہوں گا کہ جس نے اس ملک کے لئے اپنی جان قربان کی اور آپ کو اس ایوان میں بیٹھنے کا موقع ملا۔ میں اسی کے ساتھ اختتام کرتے ہوئے محترمہ کی شان میں ایک شعر عرض کرتا ہوں کہ :۔

تم بڑے باپ کی بیٹی تھی، تم نے کام بڑا ہی کرنا تھا
تم شہید ہو کر امر ہوئی ویسے بھی تو ایک دن مرنا تھا
(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جناب خلیل طاہر سندھو!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میں صرف ایک چھوٹی سی بات عرض کروں گا کہ میں سابقہ حکومت کے ان سیاسی ہیجڑوں کی بات کروں گا، یہ سیاسی ہیجڑے جہاں بھی جاتے ہیں وہاں پر بندے مر جاتے ہیں۔ اگر یہ نواب اکبر بگٹی کے پاس جائیں تو وہاں پر بندے مر جاتے ہیں، اگر یہ جامعہ حفصہ جائیں تو بندے مر جاتے ہیں، اگر یہ کراچی جائیں تو بندے مر جاتے ہیں۔۔۔

میاں محمد رفیق: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، آپ فرمائیں اور ایک منٹ میں اپنی بات کو مکمل کریں۔

میاں محمد رفیق: شکریہ۔ جناب سپیکر! صرف دو تین باتیں دو تین منٹ میں مکمل کروں گا ایک منٹ میں تو ختم نہیں ہوتیں۔ ایک بات تو یہ کہ آپ کو بلا مقابلہ منتخب ہونے پر میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں، جناب ڈپٹی سپیکر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس معزز ایوان اور معزز لیڈران کرام کو مبارک اور خصوصی طور پر عوامی شعور اور عوامی mandate کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب والا! دوسرا ایک بہت بڑا اور burning issue ہے کہ سابقہ سپیکر صاحب کے دور میں ایم۔پی۔اے صاحبان کے ہوسٹل کی جو بانٹ ہوئی ہے اس بانٹ کے خلاف میں نے ایک درخواست بھیج رکھی ہے کہ وہ بلا استحقاق جب تک ممبر یہاں پر oath نہیں لیتا وہ قانونی طور پر ایم۔پی۔اے تصور نہیں ہوتا وہ کس اختیار کے ساتھ بانٹ کی گئی؟ میں اس قبضہ گیری کے خلاف احتجاج کرتا ہوں کہ نئے سرے سے آپ دوبارہ درخواستیں طلب کر کے اس پر اپنے احکامات صادر فرمائیں۔

جناب سپیکر: آپ کی بات سن لی ہے اور اس کو نوٹ کر لیا ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔ اس کا فیصلہ کر لیں گے۔

Ms. Shumaila Rana: In the name of Allah who is kind and merciful. My name is Shumaila Rana I would like to say thanks to you and I would like to say thanks to my God who gave an opportunity to me and you in democratic Assembly. And Honourable Speaker and Deputy Speaker! I would like to congratulate you in democratic Assembly. And we all expect a lot of things from you. You may work impartially and not like as a former Speaker. You should give the time to women; you should give the time to minorities because all of us are the part of this Assembly. I would like to describe a stanza in the honour of you.

عروج تجھے ایسا نصیب ہو زمانے میں
کہ آسمان بھی تیری رفعتوں پہ ناز کرے

جناب سپیکر: جناب کامران مائیکل!

جناب کامران مائیکل: شکریہ۔جناب سپیکر! 2002 سے 2007 تک کے عرصہ میں بڑی تلخیاں تھیں۔ یہاں پر اقلیتی ممبران نے اگر بات کرنا چاہی تو انہیں بات نہیں کرنے دی گئی۔ میں آپ سے امید کرتا ہوں کہ جیسے آپ نے خواتین سے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ خواتین کو ان کے حقوق کی بحالی اور ان کے حقوق کی جدوجہد کے حوالے سے یہاں پر اگر وہ بات کرنا چاہتی ہیں، ان کو موقع ملے گا تو اقلیتی ممبران کو بھی موقع دیں گے۔آپ اس روایت کو بنیاد بنا کر آگے چلیں گے اور ہمارا ساتھ دیں گے۔

جناب سپیکر! روسٹرم سے پاکستان مسلم لیگ نواز گروپ کی بات کی گئی تو میں یہاں پر یہ کہنا چاہوں گا کہ مسلم لیگ نواز گروپ نہیں ہے بلکہ یہ پاکستان کی بڑی سیاسی جماعت ہے اور حالیہ الیکشن میں یہ پاکستان کی دوسری بڑی سیاسی جماعت بن کر ابھری ہے اور آج یہ بات سب پر عیاں ہو جانی چاہئے کہ پاکستان مسلم لیگ(ن) ایک سیاسی جماعت کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے اس پنجاب کی عوام کو ریلیف دے گی

اور ہر ممکن کوشش کرے گی کہ عوام کو خوشحالی نصیب ہو، اس قوم سے خوف و خطر ختم ہو، لا اینڈ آرڈر کی صورتحال بہتر ہو۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: خواجہ محمد اسلام صاحب!

خواجہ محمد اسلام: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کو سپیکر اور رانا مشہود احمد خان کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد دیتا ہوں اور آج میں اس ہاؤس کو یہ پیغام دینا چاہوں گا کہ یہ بات ٹھیک ہے کہ آج جمہوریت نے یہاں پر پہلا قدم رکھا ہے لیکن ہم نے وہ جدوجہد جاری رکھنی ہے، آمریت کے تابوت میں آخری کیل ٹھونکنے کے لئے کہ پرویز مشرف آج کا آمر، ڈکٹیٹر جس نے اب بھی پونے دو مہینے پنجاب اسمبلی کے ممبران کو اپنا حلف نہیں لینے دیا، تو میں اس کے لئے یہ کہوں گا کہ میرے بھائیو! آؤ مل کر اس کو یہ کہیں کہ:

تم لاکھ کوششوں سے جگنو نہ بجھا سکے
ارے یہ تو سورج ہے تجھ سے نہیں روکے جائیں گے
بہت شکریہ

جناب سپیکر: رائے محمد شاہجہان صاحب!

رائے محمد شاہجہان خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! آپ سے صرف ایک استدعا ہے کہ ہم بڑی دیر سے ادھر انتظار کرتے رہے ہیں کہ ادھر رکھے گئے بنچوں پر بھی معزز ممبران بیٹھتے ہیں اور میری خواہش ہو گی کہ آپ ادھر بھی دیکھا کریں۔ ایک شعر کے ساتھ اجازت چاہوں گا کہ:

ہم پہ جو گزری سو گزری اے شب ہجراں
ہمارے اشک تیری عاقبت سنوار چلے

جناب سپیکر: خواجہ عمران نذیر صاحب!

خواجہ عمران نذیر: شکریہ جناب سپیکر! میں آپ کو سپیکر اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر پاکستان مسلم لیگ لاہور کے اراکین پنجاب اسمبلی کی طرف سے مبارکباد پیش کرنا چاہوں گا۔

جناب سپیکر! آج یہاں پر بہت سی باتیں ہوئیں۔ مجھے صرف ایک بات عرض کرنے کی اجازت چاہیے کہ آج ڈاکٹر شیر افگن نیازی کے واقعہ پر جوڈیشل انکوائری کمیشن بنانے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ آج مجھے آپ کے توسط سے پنجاب کے عوام سے یہ بات کرنی ہے کہ اگر آج ڈاکٹر شیر افگن نیازی پر کچھ حالات کے ستائے

ہوئے حملہ کرتے ہیں اور اس پر جوڈیشل کمیشن تشکیل دینے کی بات ہوتی ہے تو یہ اسمبلی جسے پانچ سال آمریت کے حواریوں نے قید کر کے رکھا۔ یہ پنجاب جس کو آمریت کے حواریوں نے پانچ سال قید کر کے رکھا۔ یہاں پر بیٹھے محترم سپیکر جو قواعد و ضوابط میں اپنی مرضی سے ترامیم کرتے رہے، یہ وہی ہاؤس ہے جہاں پر floor crossing کی شق کو کئی سال معطل کئے رکھا یہاں تک کہ اپنی عددی برتری پوری نہیں کر لی گئی تو جناب! مجھے عرض کرنا ہے کہ ان آمریت کے حواریوں کے خلاف بھی ایک جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے جنہوں نے لال مسجد میں اڑھائی اڑھائی سال کے معصوم بچے مار دیئے، ان کے حوالے سے بھی ایک کمیشن تشکیل دیا جائے جنہوں نے آرٹیکل 6 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان کا مقدس آئین توڑا اور 12۔ اکتوبر 1999 کو اس ملک پر غاصبانہ قبضہ کیا۔ میری درخواست ہے کہ ان آمر لوگوں کے خلاف بھی آرٹیکل 6 کے تحت کارروائی کریں۔

جناب سپیکر: میں معزز ممبران سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس مقدس ایوان کے تقدس کا خیال کریں اور تشریف رکھیں تاکہ ہاؤس کی کارروائی چلائی جا سکے۔ تمام معزز ممبران کو وقت دیا جائے گا۔ آج جمعہ ہے اس لئے ساڑھے بارہ بجے تک اس ایوان کی کارروائی مکمل کی جانی ہے۔ معزز خواتین سے گزارش ہے کہ وہ بھی تشریف رکھیں باری باری سب کو وقت دیا جائے گا۔ جناب احسن رضا صاحب!

جناب احسن رضا خان: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اپنے محبوب قائد میاں محمد نواز شریف اور شہباز پاکستان میاں محمد شہباز شریف کو مبارکباد دیتا ہوں کہ انہوں نے آٹھ سالہ بھیانک دور جلاوطنی میں گزارا اور اتنی سختیاں برداشت کیں کہ اپنے والد محترم کو بھی لحد میں نہ اتار سکے اور میں رانا محمد اقبال خان صاحب کو سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دوں گا اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں اور آج میں مبارکباد دوں گا ان مظلوموں کو کہ جن کی آواز بن کر ہم اس اسمبلی میں آئے اور آج میں مبارکباد دوں گا ان معصوم شہید بچوں کے لواحقین کو جن کی دعاؤں، جدوجہد اور کوشش سے ہم آج اس ایوان میں آئے۔ میں مبارکباد دوں گا ان بے گناہ لوگوں کو جو جیلوں میں سڑ رہے ہیں اور ان کی دعاؤں سے ہم ان کی آواز بن کر اس ایوان میں آئے آج ہمیں یہاں تہیہ کرنا ہوگا، یقین کریں آج مجھے بہت دکھ ہوا یہاں پر ہم نوجوان منتخب ہو کر آئے اور میں نے دیکھا کہ یہاں پر بار بار اور دس دس بار پرانے ممبر کو تو ٹائم دیا جاتا ہے لیکن کسی نئے آدمی کو ٹائم نہیں دیا جاتا۔ آج میری سپیکر صاحب سے گزارش ہے کہ وہ ہم کو بھی ٹائم دیں۔۔۔

جناب سپیکر: اب آپ تشریف رکھیں۔

جناب احسن رضا: کیونکہ ہم بھی یہاں ان نوجوانوں کی نمائندگی کرنے آئے ہیں جو بے روزگار سڑکوں پر دھکے کھا رہے ہیں۔ آج ہم ان غریبوں کی نمائندگی کرنے آئے ہیں جو غربت کی چکی میں پس رہے ہیں۔ آج ہم کو یہاں پر تہیہ کرنا ہوگا آج سنجیدگی سے اس ملک کو بچانا ہوگا، آج ان اداروں کو ٹھیک کرنا ہوگا۔ یقین کریں میں آئی۔ جی کے آفس گیا وہاں مجھے آدھ گھنٹہ انتظار کرنا پڑا ایک عام آدمی کا کیا ہوتا ہوگا کہ وہ آئی۔ جی کے دفتر جاتا ہے تو اس کو دھکے مار کر باہر نکال دیا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: اب آپ تشریف رکھیں، شکریہ۔ اب میں محترمہ فوزیہ بہرام صاحبہ کو floor دے رہا ہوں۔ اب آپ تمام حضرات تشریف رکھیں اس وقت بارہ بج چکے ہیں۔ آپ کو تین منٹ کا وقت دیا جاتا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ فوزیہ بہرام: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میں انتہائی مختصر بات کروں گی۔ ایک تو مجھے انتہائی خوشی ہے کہ آپ سپیکر منتخب ہوئے ہیں میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر کو پیپلز پارٹی کی طرف سے، ہاؤس کی طرف سے اور اپنی بہنوں کی طرف سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ میں ایک سیکنڈ میں یہ یاد کرا دینا ضروری سمجھتی ہوں کہ یہاں تک پہنچنے میں پیپلز پارٹی کے لاتعداد کارکنوں کا چاروں صوبوں میں خون بہا ہے۔ ہم اپنے قائد ذوالفقار علی بھٹو کا خون 29 سال میں ابھی بھولے نہیں تھے کہ محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کا خون بھی آپ کو اس honourable chair تک پہنچانے میں شامل ہے۔ میں آج میاں نواز شریف اور آصف علی زرداری کے تدبر کا ذکر نہ کروں تو یہ بھی زیادتی ہوگی۔ ان دونوں کے تدبر اور حکمت عملی سے آج آپ اس honourable House میں بیٹھے ہیں آپ کو بھی مبارک ہو۔ میری آپ سے یہ گزارش ہے کہ آپ اپنے والد صاحب کی طرح جن کی میں colleague رہی ہوں آپ خواتین کا انتہائی احترام فرمائیے گا اور ان کو مناسب اور مکمل وقت نمائندگی کے لئے دیجیئے گا۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ آپ تشریف رکھیں۔ میں ایک منٹ کے لئے محترمہ روبینہ شاہین وٹو کو floor دے رہا ہوں لیکن محترمہ! آپ کو ذرا وقت کا خیال رکھنا پڑے گا۔

محترمہ روبینہ شاہین وٹو: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! شکریہ کہ آپ نے مجھے floor پر بات کرنے کا موقع دیا۔ میں سب سے پہلے آپ کو اس عزت والی کرسی پر منتخب ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ یہ عزت والی کرسی جو اللہ رب العزت نے آپ کو دی ہے اس کرسی سے کچھ میری ذاتی وابستگی بھی ہے۔ یہ وہ کرسی ہے جس پر بیٹھے ہوئے آپ مجھے اپنے والد کی طرح نظر آ

رہے ہیں اس لئے کہ میرے والد میاں منظور احمد خان وٹو اسی کرسی پر اس پنجاب اسمبلی کی تین consecutive terms میں وہ سپیکر منتخب ہوئے اور وہ پنجاب اسمبلی کی تاریخ میں سب سے لمبے عرصے کے لئے سپیکر کے عہدے پر فائز رہے ہیں اس لئے آج مجھے آپ اپنے والد کی طرح نظر آرہے ہیں۔آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں اور آپ ہمارے باپ ہیں، ہمارے بھائی ہیں نا صرف حکومتی بنچوں کے لئے بلکہ اپوزیشن کے اراکین کے لئے بھی۔ میں روبینہ شاہین وٹو مجھے اپنے حلقے کے عوام نے آزاد حیثیت میں منتخب کیا ہے اور میں آپ سے شفقت کی توقع چاہتی ہوں۔ میرا تعلق ابھی تک کسی پارٹی سے نہیں ہے اور اس پن 1 جاب اسمبلی میں شاید ایک یا دو ممبر ہیں جو آزاد حیثیت میں ہیں تو میں امید کرتی ہوں کہ آپ مجھے آزاد حیثیت میں دیکھتے ہوئے میری طرف انشاء اللہ تعالیٰ شفقت فرماتے رہیں گے۔ میں آخری بات کرکے اپنی بات ختم کر رہی ہوں۔ میری ایک دو suggestions ہیں کہ ہمیں اس ملک کے عوام نے منتخب کرکے یہاں بھیجا ہے ہم لوگوں سے ووٹ لے کر آئے ہیں۔ وہ لوگ جن کی محرومیاں ہیں، پنجاب جو پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جس کے لوگ غربت، جہالت، بے روزگاری اور مہنگائی کی چکی میں پس رہے ہیں۔

جناب سپیکر! اس August House کی کارروائی میں اربوں روپے خرچ ہو رہے ہیں یہاں کا ایک ایک منٹ cost کر رہا ہے۔ میں اپنے honourable بھائیوں کو مبارکباد پیش کرتی ہوں میں ان خواتین کو مبارکباد پیش کرتی ہوں جو جنرل سیٹوں پر elect ہو کر آئی ہیں۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں کافی وقت ہو گیا ہے۔

محترمہ روبینہ شاہین وٹو: جناب سپیکر! میں اپنی بات ختم کر رہی ہوں اور میں اپنی ان بہنوں کو مبارکباد پیش کرتی ہوں جو سپیشل سیٹوں پر اس ایوان کی ممبر منتخب ہوئی ہیں۔

جناب سپیکر: ماشاء اللہ ٹھیک ہے۔آپ نے کافی وقت لے لیا ہے۔

محترمہ روبینہ شاہین وٹو: جناب سپیکر! میں صرف ایک منٹ میں اپنی بات ختم کر رہی ہوں۔آپ مجھے بات کرنے سے نہیں روک سکتے اس لئے کہ میں لوگوں کے ووٹ لے کر آئی ہوں اور میں کسی پارٹی کی بنیاد پر نہیں بلکہ آزاد حیثیت میں ووٹ لے کر آئی ہوں۔ ہمیں یہاں اس ہاؤس میں تنقید برائے تنقید پر وقت ضائع نہیں کرنا چاہیے، ہمیں چاہیے کہ ہم ممبران اس ہاؤس میں اپنا مثبت کردار ادا کریں اور ہمیں چاہیے کہ ہم تنقید برائے تنقید کر کے اس ہاؤس کا اور آپ کا وقت ضائع نہ کریں ہمیں اس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ہم سادگی کو شعار بنائیں، ہم اس ہاؤس میں نئی روایات کو جنم دیں۔

(اس مرحلہ پر کچھ ممبران اسمبلی اپنی نشستوں پر کھڑے ہو کر
پوائنٹ آف آرڈر raise کرنا شروع ہو گئے)

جناب سپیکر: میرے خیال میں کافی وقت ہو گیا ہے۔ میں نے اس کو پڑھنا ہے۔ اب آپ مہربانی فرمائیں اور تمام حضرات تشریف رکھیں۔ پہلے مجھے پڑھنے دیں اگر ٹائم ہو گا تو پھر آپ سب کی بات ضرور سنیں گے۔

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! پلیز مجھے ایک منٹ دیں میں نے بہت ضروری بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: یہ کارروائی انتہائی ضروری ہے جس میں چیف منسٹر سے متعلقہ بات ہے اور اس کا شیڈول ہے اس لئے میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ سب حضرات تشریف رکھیں اور مجھے پڑھنے دیں۔

آج کی یہ نشست سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے لئے مخصوص تھی یہ کارروائی سرانجام دی جا چکی ہے۔ گورنر پنجاب نے آئین کے آرٹیکل 130 کے ضمن 2 (الف) کے تحت وزیراعلیٰ پر اسمبلی کے ممبران کی اکثریت کے اعتماد کے تیقن کے لئے اسمبلی کا اجلاس بروز ہفتہ 12 اپریل 2008 بوقت 11 بجے صبح طلب کیا ہے۔ اب سیکرٹری اسمبلی اس بارے میں طریقہ کار کا اعلان کریں گے۔

وزیراعلیٰ کے تیقن کے بارے میں اعلان

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وزیراعلیٰ کے تیقن کا طریقہ کار قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قواعد 17 تا 20 اور گوشوارہ اول اور دوم میں دیا گیا ہے جس کے مطابق کاغذات نامزدگی تیقن کے لئے مقرر کردہ دن سے ایک دن پہلے یعنی آج نو بجے رات تک سیکرٹری اسمبلی کے حوالے کئے جا سکیں گے۔ نامزدگی کا فارم قواعد کے گوشوارہ اول میں دیا گیا ہے اور یہ فارم سیکرٹری اسمبلی کے دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ کاغذات نامزدگی کی پڑتال جناب سپیکر آج ساڑھے نو بجے رات اپنے دفتر میں کریں گے۔ پڑتال کے وقت امیدوار یا ان کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان اگر چاہیں تو وہاں پر موجود ہو سکتے ہیں۔ جناب سپیکر! ہر ایک پرچہ نامزدگی پر اسے قبول کرنے یا مسترد کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں گے اور مسترد کرنے کی صورت میں اس کی مختصر وجوہ بھی ریکارڈ کریں گے۔ اس بارے میں جناب سپیکر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ کوئی بھی امیدوار تیقن کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے انتخاب سے دستبردار ہو سکتا ہے۔ ووٹنگ کے طریقہ کار کا اعلان تیقن کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کیا جائے گا۔ اعلان ختم ہوا۔ شکریہ

جناب سپیکر: میں ایک ایک منٹ سے زیادہ ٹائم نہیں دوں گا۔

نو منتخب ڈپٹی سپیکر کو عہدہ سنبھالنے پر مبارکبادیں
(---جاری)

جناب یاسر رضا ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کو اور ڈپٹی سپیکر رانا مشہود احمد خان صاحب کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں اور آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے ہم نوجوانوں کی طرف بھی تھوڑی سی نظر پھیری ہے۔ میں کافی دیر سے بات کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں اس ایوان کے حوالے سے چند ایک گزارشات پیش کرنا چاہتا ہوں کہ اللہ پاک اور اس ملک کی پسی ہوئی عوام نے ہمیں جو عزت دی ہے انشاء اللہ تعالیٰ ہم سب مل کر ان لوگوں کا خیال ضرور رکھیں گے جنہوں نے ہمیں اس ایوان تک پہنچایا ہے۔

جناب سپیکر! میں اپنی پارٹی کے قائد میاں محمد نواز شریف اور میاں شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے اپنی ذات سے بالاتر ہو کر اس ملک اور قوم کے مفاد کے لئے بہت بڑی قربانیاں دی ہیں۔ پچھلے دنوں ہونے والے دو واقعات کے بارے میں ضرور عرض کروں گا کہ ایک سابق وفاقی وزیر صاحب کے ساتھ زیادتی ہوئی ہے۔ ہم بھی یہاں پر اس چیز کی مذمت کرتے ہیں لیکن میں یہ بات ضرور آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اس وقت کہاں تھے جب ہماری پارٹی کے قائد میاں محمد نواز شریف کو یہاں سے زبردستی واپس بھیجا گیا؟ انہوں نے اس وقت مذمت نہیں کی۔ یہ اس وقت کہاں تھے جب جامعہ حفصہ والا واقعہ ہوا اور وہاں پر معصوم بچوں اور بچیوں کی لاشوں کے ساتھ کھیلا گیا؟ یہ اس وقت کہاں تھے جب مظالم کی انتہا کی ہوئی تھی؟ یہ لوگ اس وقت کہاں تھے جب رانا ثناء اللہ کے ساتھ زیادتی ہوئی؟ اس وقت جب بھی کسی کے ساتھ زیادتی ہوتی تو یہ کہتے تھے کہ مٹی پاؤ لیکن اب ہمارے قائد میاں محمد نواز شریف اور میاں شہباز شریف نے اخلاقی جرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس بات کی شدید مذمت کی ہے اور ہم سب بھی اس بات کی شدید مذمت کرتے ہیں لیکن یہ اپنا وہ وقت یاد کریں جب انہوں نے زیادتیوں کی بوچھاڑ کر دی تھی۔

جناب سپیکر! میں محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید) کو بھی خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ آج میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف نے اس ملک اور قوم کی بقا کے لئے جو فیصلہ کیا ہے ہم یہاں کھڑے ہو کر عہد کرتے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ اس ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانے کی کوشش کریں گے۔ میں ان الفاظ کے ساتھ اجازت چاہوں گا۔

جب اپنا قافلہ عزم و یقیں کے ساتھ نکلے گا
مجھے ہے یقیں جہاں سے چاہیں گے راستہ وہیں سے نکلے گا
وطن کی مٹی مجھے ایڑیاں رگڑنے دو
مجھے یقیں ہے کہ چشمہ یہیں سے نکلے گا

محترمہ فریحہ نایاب: جناب سپیکر! مجھے ایک منٹ دیں۔
جناب سپیکر: جی، فرمائیں!
محترمہ فریحہ نایاب: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کو دل کی گہرائیوں سے سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں اور میں اس چیز پر بھی فخر محسوس کر رہی ہوں کہ میں آپ کے علاقے کی بیٹی ہوں۔ آپ نے غیر جانبدار ہو کر جس طرح اپنے علاقے کی خدمت کی ہے آپ اسی طرح custodian of the House بھی اس ہاؤس کو چلائیں گے۔ میں رانا مشہود احمد خان صاحب کو بھی ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ شکریہ
جناب سپیکر: شکریہ۔
محترمہ ساجدہ میر: جناب سپیکر! ہم یہاں ان لوگوں کی نمائندگی کرنے آئے ہوئے ہیں جن کی نظریں ہم پر لگی ہوئی ہیں۔ ہم یہاں پر کوئی لمیٹڈ کمپنی بنانے نہیں آئے ہوئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جن لوگوں نے ہمیں ووٹ دیا ہے ہم ان کی بات کریں۔ ہم ہمیشہ کے لئے اس ایوان کے تقدس کو بحال رکھیں۔ پچھلی حکومت نے خواتین کو سیٹیں تو دیں لیکن برابری نہیں دی۔ ہمیں امید ہے کہ آپ خواتین کو دیوار کے ساتھ نہیں لگائیں گے اور فیصلہ سازی میں ہمیں برابری کی سطح پر موقع دیا جائے گا۔

جناب سپیکر! پچھلی حکومت نے جو سیاسی کارکنوں کے خلاف دہشت گردی کے پرچے بنائے تھے میں آپ سے استدعا کرتی ہوں کہ آپ سیکرٹری لاء کو کہیں کہ وہ مقدمات ختم کئے جائیں۔ میں دوسری یہ بات کرنا چاہتی ہوں کہ گورنر پنجاب سنٹرل ماڈل سکول کو گلف کے ایک پرائیویٹ ادارے کو بیچنا چاہتے ہیں لہذا میری استدعا ہے کہ اسے روکا جائے۔ تعلیم دینا ریاست کا کام ہے اور ہم تعلیم دینے کے لئے ہیں تعلیم کو فروخت نہیں کرنا چاہتے۔

محترمہ نجمی سلیم: جناب سپیکر! مجھے بھی بات کرنے دی جائے۔

جناب سپیکر: دیکھیں میں نے خواتین کو کافی وقت دیا ہے۔اب 15 منٹ ہیں آپ پہلے مجھے ان کو ٹائم دینے دیں اور جو ٹائم بچ جائے گا وہ میں آپ کو دے دوں گا۔پلیز!اب آپ تشریف رکھیں۔

جناب سپیکر: میاں صاحب! پلیز تشریف رکھیں۔میں آپ کی طرف آؤں گا۔

محترمہ نجمی سلیم: جناب سپیکر!میں سب سے پہلے توآل پاکستان مینارٹی الائنس اور اپنے قائد جناب شہباز بھٹی کی جانب سے آپ کو سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو بھی بہت مبارکباد پیش کرتی ہوں۔میں اس کے ساتھ ساتھ شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو کو خراج تحسین پیش کرنا چاہوں گی جن کی لازوال اور بے نظیر قربانی کی وجہ سے آج یہ جمہوری عمل مکمل ہوا۔اس کے ساتھ ساتھ وہ تمام شہدااور کارکن جن کی لازوال قربانیوں اور ان کے خون کی قربانیوں کی بدولت آج یہ ایوان وجود میں آیا۔

جناب سپیکر!آج میں یہ بھی امید کرتی ہوں کہ coalition parties کے جتنے بھی ممبران ہیں آپ اپنی فہم وفراست کے ساتھ اس ہاؤس کو چلائیں گے اور اقلیتی ممبران کے استحقاق کو بھی مدنظر رکھیں گے اور یقینی طور پر ہم بھی آپ کے ساتھ تعاون کریں گے اور آپ بھی ہمارے ہاؤس کے تمام ممبران کو ساتھ لے کر چلیں گے۔بہت شکریہ

جناب سپیکر: جناب معین وٹو صاحب!آپ ایک منٹ میں اپنی بات مکمل کر لیں۔

جناب محمد معین وٹو: جناب سپیکر!آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے ایک منٹ دیا۔میں تو اب سوچ رہا تھا کہ مبارکباد دینے کے لئے آپ سے پوائنٹ آف آرڈر پر پُھول نگر کا ہی ٹائم مانگ لوں۔بہر حال آج اس ہاؤس میں جتنی بے قراری میں دیکھ رہا ہوں اس سے مجھے ایک فکر بھی لاحق ہو گئی ہے۔اللہ کرے کہ اس کی کوئی ترتیب بن جائے کہیں پانچ سال ایسے ہی نہ چلتا رہے۔آپ کا جتنا سیاسی تجربہ ہے،آپ کا جو سیاسی پس منظر ہے مجھے امید ہے کہ آپ اس ہاؤس کو ایک منظم انداز میں چلائیں گے۔تمام ممبران نے آپ پر بھرپور اعتماد کیا ہے۔ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں کہ آپ کی طبیعت میں جتنی عجز وانکساری ہے،ایک سیاسی تجربہ ہے،سوچ میں جوانی ہے تو اس وصف کی نسبت آپ تمام ممبران کو ساتھ لے کر چلیں گے۔آج سیاست میں بردباری اور تحمل کی بے انتہا ضرورت ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے سیاست دان آج خراج تحسین کے مستحق ہیں کہ جنہوں نے ایسی صورتحال میں جبکہ پاکستان کو اندرونی اور بیرونی خطرات درپیش ہیں،نہایت تحمل کا مظاہرہ کیا

ہے۔ پاکستان کے تمام بڑی سیاسی جماعتوں کے قائدین، میاں محمد نواز شریف صاحب، میاں شہباز شریف صاحب اور آصف علی زرداری صاحب نے ان حالات میں جس سیاسی سوجھ بوجھ کا ثبوت دیا ہے، جس سیاسی maturity کا ثبوت دیا ہے وہ لائق تحسین ہے۔ پاکستان کے تمام سیاسی قائدین نے مل کر چلنے کا فیصلہ کیا ہے آج یہ پورا ہاؤس ان تمام سیاست دانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کی قیادت میں یہ اسمبلی اور یہ سیاسی نظام بخیر و خوبی چلتا رہے۔ آپ کی تحمل مزاجی کو ہم سب بھی اپنے لئے باعث تقلید سمجھیں۔ شکریہ

جناب محمد حفیظ اختر چودھری: جناب سپیکر! میں اس ایوان میں آپ کو سپیکر منتخب ہونے پر اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر پاکستان پیپلز پارٹی کی جانب سے اور اپنی جانب سے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج ہماری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید) کی بدولت جمہوریت رواں دواں ہوئی۔ ہماری قائد نے جمہوریت کی بحالی کے لئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ اس ملک کے عوام ہی نہیں بلکہ پوری دنیا گواہ ہے کہ اس جمہوریت کو صحیح لائن پر لانے کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا ہے۔ اسی کی وجہ سے آج ہم اس ایوان میں موجود ہیں اور جمہوریت پوری آب و تاب کے ساتھ چل رہی ہے۔ ورنہ یہ وہی عمارت، وہی ہاؤس اور وہی ایوان تھا جہاں آمریت اور ڈکٹیٹر شپ کو دوام بخشنے والی صدائیں گونجتی رہی ہیں۔ ہمیشہ شخصیت کو develop کرنے کے لئے نئے نئے بہانے تراشے گئے۔ ہماری قائد جو کہ آج ہمارے درمیان موجود نہیں لیکن ان کی فہم و فراست، ان کی دور اندیشی اور عوام کی لازوال محبت نے یہ ثابت کر دیا کہ پاکستان پیپلز پارٹی جمہوریت کے لئے ہمیشہ اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرتی چلی آئی ہے۔ قائد جمہوریت شہید ذوالفقار علی بھٹو سے لے کر ہماری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو کی شہادت تک اور بے شمار دوسرے کارکن جنہوں نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا اس کی بدولت ہم آج اس ایوان میں جمہوریت کی بالادستی کا اعلان کر رہے ہیں۔ گو کہ ہمارے درمیان ہماری قائد موجود نہیں لیکن آج میں اپنی قائد کے لئے یہ ضرور کہوں گا کہ:

یہ اجل کو کیسی تھی اُجلتیں کہ خزاں کے آنے سے قبل ہی
وہ جو خود پیام بہار تھی اسے جام مرگ پلا دیا
یہ جو راستوں میں ہجوم ہے، یہ عقیدوں کی جو دھوم ہے
یہ اسی کی ذات کا سحر ہے تہہ خاک جس کو سلا دیا

جناب سپیکر: جی، شاہان ملک صاحب!

جناب شاہان ملک: جناب سپیکر! میں آپ کو سپیکر منتخب ہونے اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا۔ میں صرف مختصر سی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ جس کی وجہ سے آج ہم اس ایوان میں موجود ہیں، شکر الحمد للہ کہ میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف، آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری ہمارے سروں پر سلامت ہیں لیکن ہماری بدقسمتی ہے کہ ہماری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو (شہید) آج ہمارے درمیان موجود نہیں ہے۔ ان کے لئے میں اتنا عرض کرنا چاہوں گا کہ:

تجھ پہ کس پھول کا کفن ڈالوں تو جدا ایسے موسم میں ہوئی
جب درختوں کے ہاتھ خالی تھے
تو کل بھی بے نظیر تھی، تو آج بھی بے نظیر ہے
جب تک سورج چاند رہے گا بھٹو تیرا نام رہے گا

چونکہ وقت کی کمی ہے اس لئے میں صرف اتنی گزارش کروں گا کہ صرف ایک منٹ کے لئے محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کو tribute پیش کرنے کے لئے خاموشی اختیار کی جائے میں اپنی بات یہیں پر ختم کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: ایک منٹ کے لئے خاموشی اختیار کی جائے۔

(اس مرحلے پر محترمہ بے نظیر بھٹو شہید کو tribute پیش کرنے کے لئے
ایوان میں ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

جناب سپیکر: قاضی سعید احمد صاحب!

قاضی سعید احمد: جناب سپیکر! آپ کا شکریہ کہ آپ نے مجھے بولنے کا موقع دیا۔

جناب سپیکر: آپ کو بولنے کا موقع تو دیا گیا ہے لیکن زیادہ بولنے کا موقع نہیں ملے گا کیونکہ وقت کی کمی ہے۔ ذرا ایک منٹ میں اپنی بات مکمل کر لیں۔

قاضی سعید احمد: جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے اور اپنی جماعت مسلم لیگ فنکشنل کی طرف سے آپ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ رانا مشہود احمد خان صاحب ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی منتخب ہوئے ہیں

انھیں بھی میں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ آپ اس ہاؤس کے custodian ہیں۔ میں گزشتہ اسمبلی میں بھی اس ہاؤس کا ممبر رہا ہوں۔ اس کی بڑی روایات ہیں۔ ہم جتنے ممبران اس ہاؤس میں آئے ہیں وہ کوئی آسانی سے یہاں تک نہیں پہنچے۔ ہمیں کئی مراحل طے کرنے پڑے ہیں۔ کئی ممبران کے قائدین شہید ہوئے، کئی ایسے ممبران ہیں کہ جن کے ورکرز شہید ہوئے اور کئی ایسے ممبران ہیں کہ جن کے سربراہوں نے جلاوطنی کاٹی، کئی ایسے ممبران ہیں کہ جن کے سربراہوں نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ الیکشن کے مراحل ناقابل بیان ہیں جو کہ ہم طے کر کے اس ہاؤس میں پہنچے ہیں تو میں آپ سے یہی گزارش کروں گا اور امید رکھوں گا کہ آپ اس ہاؤس میں ہمارے احساسات، خواہشات اور جذبات کا خیال رکھیں گے۔ وقت کی قلت کے پیش نظر میں آپ کو ایک بار پھر اپنی جماعت کی طرف سے، مخدوم سید احمد محمود صاحب کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے اجازت چاہوں گا۔

جناب سپیکر: ہاؤس کا وقت 10 منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ چونکہ لوگوں نے جمعہ پڑھنا ہے لہذا مختصر کریں۔ آپ تمام معزز ممبران ہاؤس کے decorum کا خیال کریں۔ میں آپ میں سے ہوں۔ ہماری طرف سے لوگوں کو اچھا پیغام جانا چاہیے۔ اگر ہم نے اپنے ہاؤس کو اچھے طریقے سے نہ چلایا تو ہماری اس میں بدنامی ہوگی۔ میں آپ کے تعاون کا ہر وقت منتظر رہوں گا۔ میں یہ بھی امید کرتا ہوں کہ میرے سارے ساتھی بھائی اس معاملے میں میرے ساتھ پورا تعاون کریں گے۔ میں آپ سے یہ بھی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ میں نے ایوان کا وقت دس منٹ کے لئے بڑھایا ہے۔ آج چونکہ جمعہ ہے اگر لوگوں نے جمعہ نہ پڑھنا ہوتا تو میں اور وقت بڑھا دیتا۔ جناب اعجاز احمد خان۔ تشریف رکھیں۔ ایک ایک منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

MR. IJAZ AHMED KHAN: I am thankful to Mr. Speaker for giving an opportunity to address this respectable House. I also congratulate the newly elected Speaker and Deputy Speaker. It's a historical occasion that we have been gathered here and at this special occasion I shall give special tribute to the leadership of my party who made past in deferred for restoration of democracy and I shall give the special tribute to the lawyers and the civil society….

جناب سپیکر: میں معزز رکن سے یہ گزارش کروں گا کہ قواعد کے مطابق آپ اردو میں بات کریں۔

MR. IJAZ AHMED KHAN: I have not completed my time Mr. Speaker and this is my priority to ……

جناب سپیکر: نہیں میں ٹائم کی بات نہیں کر رہا میں قواعد کی بات کر رہا ہوں۔ قواعد وضوابط کے مطابق آپ کو یہاں اردو زبان میں بات کرنی چاہیے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب اعجاز احمد خان: بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ گزارش کروں گا کہ یہاں پر communication کے اوپر کوئی restriction تو نہیں ہونی چاہیے لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ یہ ایک تاریخی موقع ہے کہ اس اعلیٰ ایوان کی سب سے اعلیٰ کرسی پر اللہ پاک نے آپ کو بٹھایا ہے۔ ہمیں اس بات کی assurance آج بھی اور بعد میں بھی ہونی چاہیے کہ تمام معزز اراکین جو عوامی mandate لے کر اس معزز ایوان میں پہنچے ہیں وہ اپنا مافی الضمیر اور عوام کے مسائل آپ تک پہنچا سکیں۔ آج جو inconvenience اس معزز ایوان میں لوگوں کو بات کرنے میں ہوئی ہے یہ اس assurance کے نہ ہونے کے سبب ہے۔ میں فاضل سپیکر سے اس بات کی گزارش کروں گا کہ اس بات پر debate ہو اور ان جمہوری قوتوں کو بھی ہم tribute پیش کریں جنہوں نے آمریت کے سیاہ دور میں مسلسل جدوجہد کی۔ پاکستان کے اندر آئین کی بحالی کے لئے پاکستان کے اندر جمہوریت کی بحالی کے لئے جس میں میری قیادت بھی شامل ہے، جس میں پیپلز پارٹی کی قیادت بھی شامل ہے، جس میں اس ملک کے معزز وکلاء جنہوں نے اپنے جسم پر تشدد برداشت کیا اور جنہوں نے قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ سول سوسائٹی کے اس مکتب فکر کو appreciate کرنے کے لئے ٹائم ملنا چاہیے جنہوں نے بہت زیادہ اور constant efforts کیں اور آج ہم عوام کی نمائندگی اس فاضل ایوان میں کر رہے ہیں۔ ہم انشاء اللہ عوام کی بہتری اور فلاح وبہبود کے لئے آپ سے ٹائم لیتے رہیں گے۔ آپ کی guidance سے فائدہ حاصل کرتے رہیں گے۔ بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: نوانی صاحب میں نے آپ سے گزارش تو کی تھی کہ میں آپ کو وقت دوں گا لیکن ہماری ایک محترم بہن بڑی دیر سے بات کرنے کے لئے بیٹھی ہوئی ہیں اگر آپ اجازت دیں تو میں ان کو پہلے موقع دے دوں۔ میں آپ کو floor دینا چاہتا تھا اور دوں گا بھی لیکن صرف دو منٹ کے لئے۔

جناب سعید اکبر خان: ٹھیک ہے۔

جناب سپیکر: محترمہ آصفہ فاروقی!

محترمہ آصفہ فاروقی: شکریہ۔ جناب سپیکر! میں آپ کی مجبوری بھی سمجھ رہی ہوں اور میں صرف یہ گزارش کرنا چاہتی ہوں کہ آج آپ اس معزز ایوان کے رکن منتخب ہو کر سپیکر کے منصب پر بیٹھے ہیں۔ میں چونکہ سینیٹ آف پاکستان سے آئی ہوں اور میں وہاں کے قواعد وضوابط دیکھتی آئی ہوں۔ آج جب مجھے یہاں

بولنا پڑا تو مجھے شہید بی بی کے وہ الفاظ یاد آئے کہ آصفہ آپ کو حقوق تھالی میں کوئی نہیں پیش کرے گا۔ اپنے حقوق آگے بڑھ کر چھینو۔ آپ جیسے رانا جنہوں نے اکبر اعظم کی ہسٹری زندہ کر دی تھی۔ جب میں آپ کو اس کرسی پر دیکھتی ہوں تو مجھے خوشی ہوتی ہے کہ آپ اس ایوان کو ایسا ایوان بنائیں گے کہ دنیا میں مانا جائے گا کہ ہاں رانا اقبال خان سپیکر بنے تھے۔

جناب سپیکر: یہ آپ سب کے تعاون سے ہی ممکن ہو سکتا ہے۔

محترمہ آصفہ فاروقی: جناب والا! تعاون کریں گے۔ ایک اور بات بطور لیڈی ممبر عرض کرنا چاہوں گی کہ یہاں پر رہائش کا کوئی بندوبست نہیں ہے۔ یہاں پر جو بیس میل کے فاصلے سے اٹھ کر آئے ہیں 28 میل کے فاصلے سے آئے ہیں انہیں تو ایم۔ پی۔ اے ہوسٹل میں جگہ دے دی گئی ہے۔ میں جو پانچ سو میل سے اکیلی عورت آئی ہوں ہمیں کوئی سہولت نہیں دی گئی۔ یہ بھی آپ مہربانی فرمائیں۔ بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: جناب سعید اکبر خان نوانی صاحب آپ ایک منٹ میں اپنی بات ختم کر لیں۔ میں معزز خواتین سے گزارش کروں گا کہ ایوان کے decorum کا خیال رکھیں۔

جناب سعید اکبر خان: جناب سپیکر میں آپ کا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے بات کرنے کا موقع فراہم کیا۔ یہ ایک اتفاق ہے کہ ہمارے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے نام کا پہلا نام ایک ہی ہے۔ جہاں آپ کا نام رانا محمد اقبال خان سے شروع ہوتا ہے اسی طرح رانا مشہود احمد خان صاحب کا نام بھی اسی طرح سے شروع ہوتا ہے۔ یہ ایک عجیب اور خوب صورت chance ہے کہ دونوں ہی راجپوت سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے منصب پر فائز ہوئے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ آپ اور ڈپٹی سپیکر جو اس ایوان کے custodian ہیں۔ آپ کے تجربہ اور خاندانی روایات کو بھی میں جانتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے والد محترم کو جنت میں جگہ دے۔ اگر اس پنجاب میں کوئی بہترین پارلیمنٹرین ہوگا تو اس میں رانا پھول خان کا نام ہوگا۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔

جناب سعید اکبر خان: جناب والا! میں ان کے ساتھ بھی ممبر رہا ہوں اور یہ بھی ایک chance ہے کہ اس وقت اس ایوان میں سب سے زیادہ بار منتخب ہونے والا ممبر بھی میں ہی ہوں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب والا! یہ میری خوش قسمتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا خصوصی کرم ہے۔

جناب سپیکر: نوانی صاحب آپ اپنی بات پر قائم رہیں کیونکہ آپ نے کہا تھا کہ میں ایک منٹ میں اپنی بات ختم کر لوں گا۔ اب آپ کو ڈیڑھ منٹ سے بھی اوپر ہو چکا ہے۔

جناب سعید اکبر خان: جناب والا! میں اپنی بات کو بس ختم کر رہا ہوں۔ آخری بات کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ میرے ان دوستوں کو تقریر کے لئے کافی وقت ملے گا۔ ابھی جب بجٹ اجلاس ہوگا تو بہت لمبی تقریریں ہوں گی۔ آج ہمیں صرف اس بات پر اپنی بات کرنی چاہیے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو مبارکباد پیش کرنی چاہیے اور ان کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کرنا چاہیے۔ مجھے یہ بھی یقین ہے کہ آپ کے سیاسی تجربے سے اس ایوان کا وقار بلند ہوگا اور لوگوں کی جو اس ایوان میں participation ہے اس میں بھی بہتری آئے گی اور ہمیں یہ بھی توقع ہے کہ یہ ایوان اپنی بہترین کارکردگی کے ساتھ اس صوبے کی بہتر خدمت کر سکے گا۔ میں آپ کا ایک دفعہ پھر شکریہ ادا کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: انشاء اللہ۔ بہت مہربانی اور شکریہ۔ محترمہ دیبا مرزا!

محترمہ دیبا مرزا: جناب سپیکر میں آپ کو اس منصب پر فائز ہونے پر بہت بہت مبارکباد پیش کرتی ہوں اور اسی طرح سے رانا مشہود احمد خان صاحب کو بھی ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ اس کے بعد میں اپنے قائدین میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: شکریہ۔ ایک منٹ سے زیادہ کسی کو وقت نہیں ملے گا۔

جناب شاہد محمود خان: جناب سپیکر! میں چیف جسٹس افتخار چودھری کی جرات اور بہادری کو سلام پیش کرتا ہوں اور ان ججوں کو بھی سلام پیش کرتا ہوں، وکلاء کی اس تحریک کو سلام کرتا ہوں اور میڈیا کے ان صحافیوں کی شہادت کو سلام پیش کرتا ہوں اور سول سوسائٹی کے اس شعور کو اور سولہ کروڑ عوام کے اس شعور کو بھی سلام پیش کرتا ہوں کہ جس کی وجہ سے آج اس ملک میں جمہوریت کی شمع روشن ہے۔۔۔

جناب سپیکر: آپ کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ تشریف رکھیں۔ جناب اویس اسلم صاحب!

چودھری محمد اویس اسلم مڈھانہ: جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کو اور محترم ڈپٹی سپیکر صاحب کو اس مقدس ایوان کا سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اللہ رب العزت نے آپ کو بہت بڑی ذمہ داری سونپی ہے۔ محترم سپیکر!

ہم نے خیرات میں یہ پھول نہیں پائے ہیں
خون دل سرخ کیا ہے تو بہار آئی ہے

جناب والا! یاد صرف یہ رکھنا ہے کہ آج تجدید عہد کا دن ہے آج ہماری جان آمریت کے شکنجے سے چھوٹ چکی ہے۔ آمریت کا دور ختم ہو چکا ہے اور جمہوریت کا یہ قافلہ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی منزل مقصود تک پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ سے میری دعا ہے کہ آپ کو اپنی ذمہ داری سے بطریق احسن سبکدوش ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ ہاؤس کا وقت 5 منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ رائے فاروق عمر خان کھرل صاحب!

رائے فاروق عمر خان کھرل: جناب سپیکر! میں اپنی عظیم قائد محترمہ بے نظیر بھٹو، میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ بہت سی باتیں کرنے کے لئے تھیں لیکن آپ کی پریشانی ختم کرنے کے لئے اس عوام کی عظمت کو سلام جنہوں نے یہ اسمبلی قائم کی۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ہم نے اس ہاؤس میں حق و صداقت کی جیت کے لئے 5 سال انتظار کیا ہے اور آج ہم صرف اور صرف آپ کو مبارکباد دینا چاہتے ہیں۔ رانا مشہود احمد خان صاحب ہمارے پرانے ساتھی ہیں ہم انہیں بھی مبارکباد دینا چاہتے تھے لیکن آپ ہمیں ٹائم نہیں دے رہے۔ آپ سابق سپیکر صاحب کو دیکھیں آج اس اسمبلی میں ان کا وجود نہیں ہے اگر آپ بھی ہمیں اسی طرح بلڈوز کرتے رہے تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ آپ کا انجام بھی اچھا نہیں ہوگا۔

جناب سپیکر: مجھے اپنے معزز ممبر پر افسوس ہے کہ وہ اس طرح کی بات کر رہے ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! آپ ہمارے اس ہاؤس کے custodian ہیں۔ ہم نے تو آپ کو ووٹ دینے تھے یہ تو آپ کی خوش قسمتی ہے کہ بلامقابلہ کامیاب ہو گئے۔ ہماری گزارشات کا خیال کریں۔

جناب سپیکر: میری معزز رکن سے گزارش ہے کہ اپنی سیٹ پر تشریف رکھیں جن صاحب کو floor دیا جائے ان کی بات سنیں۔ جب ان کی باری آئے تو پھر بولیں۔ ہاؤس کا وقت مزید 5 منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ سردار خالد سلیم بھٹی صاحب!

سردار خالد سلیم بھٹی: جناب سپیکر! میں محترمہ کی کال پر long march پر جا رہا تھا۔ مجھے لاہور سے گرفتار کیا گیا جب ہمیں کوٹ لکھپت جیل لے جایا گیا تو وہاں پر قیدیوں کا مطالبہ تھا جو میں آپ کی وساطت سے حکام بالا تک پہنچانا چاہتا ہوں کہ وہاں پر قیدیوں نے بتایا کہ سابقہ حکومت نے قیدیوں کی جو سزائیں معاف کی ہیں تو ہمیں اس کے مطابق ایک دن کی بھی رعایت نہیں دی گئی۔ خدارا! جب آپ اقتدار میں آئیں تو ہماری جو سزائیں معاف ہو چکی ہیں اگر اس پر عمل ہو جائے تو ایسے قیدیوں میں بہت ساری تعداد مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کے قیدیوں کی ہے انہیں چھٹکارا مل جائے گا تو وہ باعزت اپنے گھروں میں زندگی گزاریں گے۔

جناب سپیکر: میاں محمد علی لا لیکا صاحب!

میاں محمد علی لا لیکا: جناب سپیکر! میں آپ کو بلا مقابلہ سپیکر پنجاب اسمبلی اور رانا مشہود احمد خان کو بلا مقابلہ ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی منتخب ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میں اپنی بات کا اس شعر سے اختتام کروں گا کہ:

لائے ہیں ہم اس کشتی کو طوفان سے نکال کر
اس ملک کو میرے بچو رکھنا سنبھال کر

جناب سپیکر! جب یہ شعر کہا گیا تھا تو میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ اس وقت اس ایوان میں جتنے بھی معزز ممبران ہیں وہ اس وقت بچے تھے لیکن خدا کے فضل و کرم سے آج آپ لوگ بزرگ بھی ہیں، نوجوان بھی ہیں اور سمجھدار ہیں۔ آج ہم نے ثابت کرنا ہے کہ یہاں تک پہنچنے کے لئے ہم نے کیا کیا قربانیاں دی ہیں۔ میری قائد محترمہ بے نظیر بھٹو شہید نے جس طریقے سے جام شہادت پائی میں سمجھتا ہوں کہ آج ہمارا یہاں پر موجود ہونا محترمہ کی شہادت، پارٹی کے کارکنان کی شہادتوں، میاں نواز شریف، میاں شہباز شریف کی جلاوطنی اور جناب آصف علی زرداری کی 9 سالہ جیل کاٹنے کی وجہ سے ہے۔

جناب سپیکر: شکریہ، میاں صاحب۔ تشریف رکھیں۔ جناب افتخار خان صاحب!

جناب افتخار احمد خان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر رانا مشہود احمد خان صاحب کو شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور اس کے بعد یہ بتانا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں پہلی دفعہ اسمبلی میں آیا ہوں اور میری طرح کافی لوگ نئے ہیں جنہیں آپ نہیں جانتے اور جنہیں آپ کے والد صاحب کے ساتھ، نہ ہی آپ کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا ہے۔ براہ مہربانی ان پر بھی ضرور توجہ دیں تاکہ وہ بھی اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں۔

جناب سپیکر: افتخار صاحب! آپ کا ٹائم ختم ہو گیا ہے۔ آپ تشریف رکھیں۔ قریشی صاحب! Carry on۔

حاجی احسان الدین قریشی: جناب سپیکر! میں تھوڑے لفظوں میں اپنی بات ختم کرتا ہوں۔ میں اپنے قائد میاں محمد نواز شریف اور میاں محمد شہباز شریف کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے مہربانی فرما کر دورانوں کی صورت میں ہمیں ایک سپیکر اور دوسرا ڈپٹی سپیکر دیا۔ میں آپ کو بھی مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ اس ایوان کے بلا مقابلہ سپیکر منتخب ہوئے ہیں تو اس ایوان کو زیادہ بہتر طریقے سے چلائیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، ملک محمد عامر ڈوگر صاحب!

ملک محمد عامر ڈوگر: جناب سپیکر! میں آپ کو اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرے والد صاحب ملک صلاح الدین ڈوگر آپ کے والد صاحب کے ساتھ ایم۔پی۔اے رہے ہیں۔ اس اسمبلی میں ہماری یہ تیسری نسل ہے۔ میں خود بھی چار سال ضلعی اسمبلی ملتان کا سپیکر رہا ہوں اس لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ اپنے خاندانی سیاسی پس منظر کی بدولت اس ایوان کو اچھے انداز سے چلائیں گے۔ میں ایک شعر کے ساتھ محترمہ شہید بھٹو کو خراج تحسین پیش کر کے اجازت چاہوں گا۔

میرے چارہ گر کو نوید ہو صف دشمناں کو خبر کرو
وہ جو قرض رکھتے تھے جان پر وہ حساب آج چکا دیا

بہت بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، ذوالفقار علی صاحب!

جناب ذوالفقار علی: جناب سپیکر! میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ آپ یہ ایوان احسن طریقے سے چلائیں گے اور تمام ممبران کو ساتھ لے کر چلیں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ چودھری عبدالوحید صاحب!

چودھری عبدالوحید: جناب سپیکر! میں سب سے پہلے اپنے قائد محترم میاں نواز شریف صاحب، صدر پاکستان مسلم لیگ میاں شہباز شریف صاحب اور تمام قائدین کا انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے آپ کا انتخاب بطور سپیکر ڈپٹی سپیکر کیا ہے۔ میں آپ کو اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ کے ساتھ دعائیہ کلمات کہتے ہوئے کہ:

تو محنت کر محنت دا صلہ جانے خدا جانے
تو ڈیوا بال کے رکھ چا ہوا جانے خدا جانے
ایہہ پوری تھیوے نہ تھیوے مگر بےکار نئیں ویندی
دعا شاکر توں منگی رکھ دعا جانے خدا جانے

جناب سپیکر: محترمہ شمیلہ اسلم صاحبہ!

محترمہ شمیلہ اسلم: جناب سپیکر! میں آپ کو بطور سپیکر منتخب ہونے پر اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو بطور ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔

جناب سپیکر! آپ یقیناً ایک بااصول آدمی ہیں۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ ہاؤس میں سب ساتھیوں کو ساتھ لے کر چلیں گے اور خواتین پر خصوصی شفقت اور رحمت کریں گے۔ آج مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کے تعاون سے جو نئی حکومت بننے جارہی ہے یقیناً وہ ایسے اقدامات کرے گی کہ جس سے ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اور میاں نواز شریف صاحب اور میاں شہباز شریف صاحب کو ان کی قربانیوں کا صلہ ملے گا۔ ہم اس میں قدم قدم پر آپ کے ساتھ ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ شکریہ

جناب سپیکر: بہت بہت شکریہ۔ جی، محترمہ شگفتہ شیخ صاحبہ!

محترمہ شگفتہ شیخ: جناب سپیکر! میں آپ کو بطور سپیکر اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو بطور ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہوں اور میاں نواز شریف صاحب اور میاں شہباز شریف صاحب کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں۔ اسی موقع پر میری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جناب سپیکر اور یہ ایوان مل کر اپنے فرائض منصبی کو احسن طریقے سے ادا کریں اور پاکستان کے وقار کو بلند کریں۔ (آمین)

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، ڈاکٹر صاحبہ!

ڈاکٹر زمردیا سمین رانا: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں میاں نواز شریف صاحب کو اور میاں شہباز شریف صاحب کو صوبہ پنجاب میں حکومت بنانے پر اور آپ کو سپیکر اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔

جناب سپیکر! میں آپ کو یقین دلاتی ہوں کہ ہم اس مقدس ایوان کی روایات کا خیال رکھتے ہوئے پاکستان کے استحکام کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ مل کر شانہ بشانہ کام کریں گے۔

جناب سپیکر: بہت بہت شکریہ۔ آپ کی بڑی مہربانی۔ اب میں سردار شوکت حسین مزاری صاحب کو دعوت خطاب دیتا ہوں۔

سردار شوکت حسین مزاری: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں اپنی طرف سے آپ کو بحیثیت سپیکر اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو بحیثیت ڈپٹی سپیکر کامیابی پر خصوصی دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ہی میں اپنے سابق سپیکر چودھری افضل ساہی صاحب کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جس طریقے سے

پچھلے دور میں انہوں نے ہاؤس کو چلایا اور مجھے ان کی شفقت نصیب ہوئی۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ قابل تحسین رہے ہیں اور وہ ہمیشہ میرے دل میں رہیں گے۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ بحیثیت سپیکر پنجاب اسمبلی جو کہ پاکستان کا دل ہے۔ آپ اس اسمبلی کو خوش اسلوبی سے چلائیں گے۔۔۔

جناب سپیکر: اجلاس کی کارروائی کے لئے ایک بجے تک وقت بڑھایا جاتا ہے۔

سردار شوکت حسین مزاری: جناب سپیکر! آپ جس خاندان سے تعلق رکھتے ہیں اور جو تجربہ آپ کے پاس ہے ہمیں امید واثق ہے کہ انشاء اللہ یہ دو جماعتیں پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) جن کی اس وقت اتحادی گورنمنٹ ہے، ان کے ساتھ آپ اپوزیشن کو بھی انشاء اللہ ساتھ لے کر چلیں گے کیونکہ یہ جمہوری روایت ہے اور میں چاہتا ہوں کہ پنجاب اسمبلی میں جمہوری روایات کو برقرار رہنا چاہیے اور اس کی مثال دوسری اسمبلیوں کو بھی جانی چاہیے۔ انشاء اللہ آپ کے ہوتے ہوئے یہ ضرور ہوگا۔ اس سلسلے میں آپ کے ساتھ ہمارا تعاون ہوگا۔ میں ایک بار پھر آپ کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں، اپنی قیادت کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں، اپنے ممبران کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ وہ یہاں آئے ہیں اور آپ کو ووٹ دیا ہے اور آپ کو منتخب کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی میں اسمبلی کے تمام عملے کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ جن کے تعاون سے ہم بھی کامیاب رہے ہیں اور انشاء اللہ آپ بھی کامیاب رہیں گے۔ میں میڈیا کو بھی مبارکباد دینا چاہتا ہوں کہ جن کی وجہ سے ہمیں یہ موقع ملتا ہے کہ ہم اپنی غلطیوں کی تصحیح کریں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب افتخار علی کھیتران صاحب!

جناب افتخار علی کھیتران المعروف بابر خان: جناب سپیکر! میں اپنے لیڈروں کو، مسلم لیگ (ن) سے تعلق رکھنے والوں کو، پاکستان پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والوں کو اور ان تمام کارکنوں کو سلام پیش کرتے ہوئے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں اور ساتھ ہی اس ذمہ داری کا احساس دلانا چاہوں گا کہ جو پنجاب کے عوام اس ایوان سے وابستہ کئے ہوئے ہیں۔ وہ روایات جو خصوصاً اس دفعہ اسمبلی کے اندر نئے آنے والے جو پہلی دفعہ یہاں آئے ہیں وہ روایات آپ کے توسط سے قائم ہو سکیں گی جن کی پیروی آئندہ آنے والی اسمبلی کر سکے۔ اس خواہش کے ساتھ کہ آپ اس ایوان کو پنجاب کی عوام کے لئے ایک ریلیف کا ذریعہ بنائیں گے اور وہ قوانین جو فرق دور کر سکیں جو ناانصافی دور کر سکیں۔ اس ایوان سے منسوب ہوں گے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ میاں محمد اسلم صاحب!

میاں محمد اسلم (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پہلے میں اپنی قائد محترمہ بے نظیر بھٹو شہید اور جناب آصف علی زرداری کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ جن کی وجہ سے ہم دوبارہ اس اسمبلی میں پہنچے ہیں۔ اس کے علاوہ میں جناب میاں نواز شریف صاحب اور جناب میاں شہباز شریف صاحب کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے جناب آصف علی زرداری کے ساتھ جمہوریت کو مستحکم کیا اور ملک کو استحکام بخشا۔ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سابقہ سپیکر صاحب جن کے ساتھ ہم نے پانچ سال گزارے ہیں۔ ان کے نہ آنے کی خوشی تھی اور نہ ان کے جانے کا غم ہے کیونکہ وجہ یہ ہے کہ وہ پانچ سال (ق) لیگ کے حکمرانوں کے اشاروں پر چلتے رہے۔ اس تاریک دور میں ہمارے ساتھ جو ظلم و ستم ہوئے۔ ہمارا ضلع رحیم یار خان جو کہ پنجاب کا آخری ضلع ہے اس میں سے سات وزیر بنا دیئے گئے جنھوں نے ہماری حق تلفی کی، ہمارے ساتھ زیادتیاں کیں، ہمارے خلاف مقدمات درج کروائے اور ہمارے سپیکر جو ہمارے custodian تھے انہوں نے ہمارے حقوق کا تحفظ نہ کیا، ہماری محرومیوں کا ازالہ نہ کیا اور ہمارے ساتھ جو زیادتیاں ہوئیں انہوں نے ہمارے لئے کوئی پیش قدمی نہ کی۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں ماضی کی تلخیوں کو بھلا کر روشن مستقبل کا سوچیں۔

میاں محمد اسلم (ایڈووکیٹ): جناب والا! میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے پانچ سال ہمارے ساتھ اپوزیشن میں رہ کر ڈنڈے بھی کھائے اور جلسے جلوسوں میں بھی گئے اور ثابت قدم رہے اور ہمارے ساتھ رہے۔ مجھے توقع ہے کہ انشاء اللہ آپ ہمارے مفادات کا اور ہمارے حقوق کا تحفظ کریں گے۔ شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب ممتاز احمد ججہ!

چودھری ممتاز احمد ججہ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں سب سے پہلے تو آپ کو اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو بطور سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ سے یہ توقع کرتا ہوں کہ ہماری قیادت نے جو قوم سے وعدہ کیا ہے اور قوم نے اس وعدے کے مطابق ہم کو جو مینڈیٹ دیا ہے آپ اس پر پورا اتریں گے۔ یہ باتیں ہم نے عوام سے تو کی تھیں آج سے ہم پر وہ وقت آ گیا ہے کہ اب ہم نے اس پر عمل شروع کرنا ہے۔ آج ہم اس عمل کا آغاز کر رہے ہیں۔ میں یہ توقع کرتا ہوں کہ آپ اس عمل سے ثابت کریں گے کہ ہم نے جو قوم سے وعدہ کیا ہے اور ہماری قیادت نے جو قوم سے وعدہ کیا ہے ہم اس وعدے کو انشاء اللہ تعالیٰ نبھاتے ہوئے اس ملک کے اندر rule of law کو ہمیشہ کے لئے نافذ کریں گے، آئین کی حکمرانی کریں گے۔

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔ بہت مہربانی۔ ڈاکٹر تنویر الاسلام!

جناب تنویر الاسلام: جناب سپیکر! میں آپ کو اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور آپ کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ پاکستان پیپلز پارٹی کا ایک ادنیٰ سا ورکر ہوتے ہوئے پاکستان پیپلز پارٹی کی پالیسیوں کے مطابق آپ کا بھرپور ساتھ دیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپ کی قیادت میں ہم فخر سے صوبہ بھر میں ترقی کر سکیں گے۔

جناب سپیکر: انشاء اللہ۔ شکریہ۔ جی، محترمہ رفعت سلطانہ صاحبہ!

محترمہ رفعت سلطانہ ڈار: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کو سپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ آپ ہمارا بھرپور ساتھ دیں، ہم اپنی بی بی کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ یہ جو چراغاں روشن ہے انہی کے خون سے روشن ہے۔

بی بی تیرے خون کی خوشبو
فلک کے دامن سے آ رہی ہے
زمین کے زرے رو رہے ہیں
کانٹوں میں خوشبو جا رہی ہے

جناب سپیکر! آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے وقت دیا۔

محترمہ فوزیہ بہرام: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! ہماری ایک فاضل ممبر خاتون نے اور ان کے بعد ایک بھائی نے انگلش میں بات کی تھی تو آپ نے کہا کہ بات صرف اردو میں ہونی چاہیے۔ میں اس اسمبلی کی آج تیسری مرتبہ ممبر بنی ہوں۔ یہاں پر اجازت لے کر انگلش میں بات ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر: میرا مقصد یہی تھا۔ مجھے بھی ان کا پتا ہے۔ آپ کو بھی پتا ہے۔ آپ میرے لئے قابل احترام ہیں۔ میں آپ کا بہت احترام کرتا ہوں۔ شکریہ

ایک معزز ممبر: جناب سپیکر! میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ آج جمہوریت کا سفر شروع ہوا ہے۔ یہ دن میاں نواز شریف صاحب کی قربانیوں سے اور محترمہ بے نظیر بھٹو کے خون کی قربانی سے آیا ہے۔ میں آپ کی وساطت سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو پانچ ماہ کا ایڈھاک گورنمنٹ کا عرصہ رہا ہے۔ اس دوران ہماری کھاد کا ریٹ بہت زیادہ بڑھا دیا گیا ہے۔ ہمارا

صوبہ پنجاب کاشت کاروں کا صوبہ ہے۔ زمینداروں کا صوبہ ہے۔ اس میں زمیندار کا استحصال کیا گیا ہے۔ میں آپ سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ اس کا ضرور حساب لیا جائے۔ بہت شکریہ

جناب سپیکر: شکریہ۔ جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! میرا نام ڈاکٹر محمد اشرف چوہان ہے۔ میں گوجرانوالہ سے منتخب ہوا ہوں۔ میں بیس سال انگلینڈ میں ڈاکٹر رہا ہوں اور پاکستان مسلم لیگ (نواز) کے ٹکٹ سے منتخب ہوا ہوں۔ میں میاں نواز شریف صاحب اور میاں شہباز شریف صاحب کا بہت مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے موقع دیا کہ میں بیس سال بعد پاکستان میں واپس آیا ہوں۔

جناب سپیکر! میں سب سے پہلے آپ کو اور ڈپٹی سپیکر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: اجلاس کا وقت مزید دس منٹ ٹائم بڑھایا جاتا ہے۔

ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: جناب سپیکر! مجھے فخر ہے کہ آج پاکستان مسلم لیگ (نواز) کی جماعت کی طرف سے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہوئے ہیں۔ میں آپ دونوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ محترمہ راحت اجمل صاحبہ!

محترمہ راحت اجمل: جناب سپیکر! میں آپ کو سپیکر منتخب ہونے پر اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو ڈپٹی سپیکر منتخب ہونے پر بہت بہت مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ میری یہ تجویز ہے کہ تین male ممبران کو سنا جائے اور چوتھی پر female کی باری آئے۔ یہ نہ ہو کہ ہم ادھر سے بولیں اور وہ ادھر سے بولیں۔ واقعی آپ نے سچ کہا ہے کہ مچھلی بازار بن جائے گا تو اس طرح نہیں ہونا چاہیے۔ آپ سے میری یہی تجویز ہے۔

جناب سپیکر: ملک جہاں زیب وارن!

ملک جہاں زیب وارن: جناب سپیکر! میں صرف آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ شکریہ اللہ حافظ۔

جناب سپیکر: چودھری طارق محمود باجوہ!

چودھری طارق محمود باجوہ: جناب سپیکر! میں آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرا تعلق ضلع ننکانہ سانگلہ ہل سے ہے۔ ہم پر بہت ستم ہوئے ہیں، بہت ظلم ہوئے ہیں اور آپ سے اپنے ضلع کی منصفانہ تقسیم کی گزارش کرتے ہیں اور اس کی ہم

منصفانہ تقسیم چاہتے ہیں چونکہ ہم اسی نعرے پر ہی ووٹ لے کر آئے ہیں۔آخر میں، میں جناب میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کی عظمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔

مخدوم محمد ارتضیٰ: جناب سپیکر! مجھے صرف ایک منٹ دے دیں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

مخدوم محمد ارتضیٰ: جناب سپیکر! سب سے پہلے تو میں آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں۔ دوسرا ایک نکتہ اٹھانا تھا کہ ابھی جو سابق سپیکر افضل ساہی صاحب تھے ان کی خدمات کو کافی لوگوں نے سراہا ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ مزاری صاحب ساتھ بیٹھے ہیں، ہمارے پانچ سال ڈپٹی سپیکر رہے ہیں میں ان کی خدمات جو ہاؤس چلانے میں رہی ہیں میں ان کو بھی خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں اور آپ کو درخواست کرنی تھی کہ ایک دو کلمات آپ کہہ دیں تاکہ ریکارڈ کا حصہ بن جائے اور ہسٹری میں آ جائے۔

جناب سپیکر: بالکل مزاری صاحب کے لئے اچھی نیک دعائیں ہیں۔ کیونکہ اس اسمبلی میں، میں تو نہیں تھا لیکن میرا ان کے ساتھ ایک تعلق اور واسطہ ہے اور آپ کا بھی ہے۔ یہ اچھے آدمی ہیں ہم سب ان کے لئے دعاگو ہیں اور انہوں نے جو کارروائی کی ہو گی اس کے بارے میں تو جو اسمبلی کے ممبران تھے وہ ہی بتا سکتے ہیں۔ میں تو نہیں بتا سکتا۔

جناب سپیکر: ملک عادل حسین صاحب!

ملک عادل حسین اترا: جناب سپیکر! میں آپ کو اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس مقدس ایوان کی اچھی روایات قائم کریں گے اور انہیں مضبوط بنائیں گے۔

جناب سپیکر: میاں محمد رفیق!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میرا تعلق ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ سے ہے اور سابقہ مرحومہ اسمبلی کا زندہ کردار ہوں۔ آپ کو اور ڈپٹی سپیکر صاحب کو بلامقابلہ منتخب ہونے پر مبارک ہو۔ اس معزز ایوان کو بھی مبارک ہو۔ لیڈران کرام کو بھی مبارک ہو اور اس سارے عمل کے پیچھے عوامی mandate اور عوام کے شعور کو بھی مبارک ہو۔ جس پر کسی نے مبارکباد نہیں دی ہے اس لئے میں ایک بھولی ہوئی بات کا اعادہ کر رہا ہوں۔

دوسرا ایک burning issue ایم۔پی۔اے ہوسٹل کی الاٹمنٹ کا ہے جناب سے پہلے سابقہ سپیکر کے دور میں بھی میں نے ایک درخواست دی تھی۔

جناب سپیکر: آپ وقت دیکھیں کہ کیا وقت ہوا ہے۔ ہم اس پر ایک کمیٹی بنائیں گے وہ اپنی سفارشات دے گی۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! یہ نہایت ہی اہم issue ہے۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ پتا نہیں آپ کو میری بات سمجھ آئی ہے کہ نہیں میں نے کہا ہے کہ اس کے بارے میں ہم ایک کمیٹی تشکیل دے رہے ہیں وہ فیصلہ کرے گی اس کے مطابق عملدرآمد ہو گا۔ جی، سید ابرار حسین شاہ صاحب!

سید ابرار حسین شاہ: جناب سپیکر! میں آپ کو اور جناب ڈپٹی سپیکر صاحب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت سے نوازا اور اس کے ساتھ میں دعا گو بھی ہوں کہ رانا صاحب اس ہاؤس کو بڑے اچھے طریقے سے چلائیں گے اور سب کا خیال رکھیں گے۔

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے کی تکمیل سے پہلے جن حضرات نے مجھے اور رانا مشہود احمد خان صاحب کو مبارکبادیں بھیجی ہیں میں ان کا شکر گزار ہوں۔ میں ان کے نام پڑھ دیتا ہوں۔ ملک احمد حسین صاحب، ڈاکٹر ملک مختار احمد صاحب، ملک یاسر رضا صاحب، جناب محمد حفیظ اختر صاحب، میاں شفیق صاحب، ڈاکٹر اختر ملک، جناب افتخار احمد خان بلوچ، جناب آصف منظور موہل صاحب، رائے محمد اسلم، محترمہ فرح دیبا، محترمہ آصفہ فاروقی صاحبہ، محترمہ کشور قیوم نظامی صاحبہ، مسز انجم صفدر صاحبہ، محترمہ شگفتہ شیخ صاحبہ، محترمہ طلعت یعقوب صاحبہ، محترم اکبر نوانی صاحب، محترمہ نرگس فیض ملک صاحبہ، محترمہ نجمی سلیم صاحبہ، جناب محمد الیاس چنیوٹی صاحب، انجینئر جاوید اکبر ڈھلوں صاحب، قاضی احمد سعید صاحب، چودھری عبدالغفور، محترمہ فوزیہ بہرام، کرنل (ر) شجاع خانزادہ صاحب، محترمہ شمیلہ اسلم صاحبہ، محترمہ دیبا مرزا صاحبہ، محترمہ طیبہ ضمیر صاحبہ، محترمہ ساجدہ میر صاحبہ، چودھری طاہر محمود صاحب، جاوید حسن گجر صاحب، جناب شاہد محمود خان صاحب شامل ہیں۔ اگر کسی کا نام میں نہ لے سکا ہوں جس کی چٹ آئی ہے میں اس کے لئے معذرت خواہ ہوں۔

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا۔ لہذا اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے تاہم معزز اراکین کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ گورنر پنجاب نے اسمبلی کا اگلا اجلاس کل مورخہ 12-اپریل 2008 کو 11 بجے طلب کیا ہے جس میں وزیر اعلیٰ کے تیقن کی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP-Legis-1(03)/2008/1128. Date 27th March 2008. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Lt Gen Khalid Maqbool (Retd.),** Governor of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on April 9th 2008 at 11:00 AM in the Punjab Assembly Chambers, Lahore for oath of Members and election of Speaker and Deputy Speaker of the Assembly; immediately thereafter, the session shall be prorogued.

Dated Lahore,
the 26th March, 2008

LT. GEN. KHALID MAQBOOL (RETD)
H.I., H.I.(M)
GOVERNOR OF THE PUNJAB"